ماہنامہ روحانی

تحفہ روحانیات

جولائی ۲۰۱۰

سید عابد حسین شاہ

غارِ حراء کے اس در و دیوار کے نام جہاں محمد ﷺ کی خوشبو ابھی تک رچی بسی ہے

روحانی ماہنامہ

تحفہ روحانیات

ان اللہ علیٰ کل شئ قدیر

ادارہ روحانیات کا انقلابی قدم

جلد نمبر 6 | 2010ء | شمارہ نمبر 01

ترتیب مضامین

قیمت فی شمارہ 50 روپے

بیرون ممالک سالانہ خریداری
انڈیا، ترکی، کویت، ایران، سری لنکا 3000 روپے
یورپ، فار ایسٹ 4000 روپے
امریکہ، کینڈا، آسٹریلیا 5000 روپے

سالانہ ممبر شپ 600 روپے مع ڈاک خرچ

آفس

ادارہ روحانیات
نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان کینٹ
0300-6351192
0333-6158193
061-8151583

ایڈیٹر، پبلشر محمد ایاز مزمل حسین شاہ نے منزل آرٹ پریس بوہڑ گیٹ، ملتان سے چھپوا کر مکتبہ روحانیات نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان سے جاری کیا

ملتان مابه جنت اعلیٰ برابراست
آهسته پابنه كه ملك سجده می كنند

(ترجمہ) ملتان اور جنت کی زمین دونوں برابر ہیں یہاں پر قدم آہستہ رکھو کہ فرشتوں نے اس زمین پر سجدے کئے ہیں۔

اللہ رب العزت نے موجودہ وقت میں انسانوں کے اعمال کی خرابی پر جادو اور جنات کو عذاب کی شکل میں ظاہر فرمایا ہے اس کی مدافعت صرف تعویزات وغیرہ سے نہیں کی جاسکتی جب تک اعمال کی درستگی کی طرف توجہ نہ کی جائے۔
(ابو محمد مصباح العلم)

☆کلمہ استغفار " اَستَغفِرُاللہ رَبِی مِن کُلِ ذَنبِ واتوبُ الَیہ ' (ترجمہ) توبہ کرتا ہوں اللہ سے اپنے تمام گناہوں کی اور وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

☆اَللّٰھُمَ صَلِےِ عَلیٰ مُحَمَدٍ وعلےٰ آلِہ مُحمد بِعَدَ دَالمُزَمِلِ وَالخَصَائِص۔

استغفار اور درود پاک کے علاوہ کوئی بھی وظیفہ بلا اجازت نہ پڑھیں۔

فضائل سورۃ مزمل شریف

فضائل سورۃ مزمل شریف

حدیث پاک: ۔حضور نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی مصیبت کی حالت میں سورۃ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے اس کی مصیبت کو دور فرمادیگا۔

حدیث پاک: ۔اسی طرح ایک اور موقع پر حضور نبی کریم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۃ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کی غربت و مفلسی کو دور کر دیگا۔ جس مشکل کیلئے پڑھیگا وہ مشکل آسان ہو جائیگی۔

حدیث پاک: ۔حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی نماز فجر کے بعد مسجد میں تشریف فرما تھے اور صحابہ کرامؓ آپ کے گرد جمع تھے کہ حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر چار مقرب فرشتوں کو گواہ کر کے فرماتا ہے کہ جو سورۃ مزمل پڑھے گا اس کو عذاب و عقوبت نہ ہوگا اور اس کے گناہ معاف کئے جائینگے اور جہنم کی آگ اس پر حرام ہوگی روایت حضرت شیخ فریدالدین گنج شکرؒ سے منقول ہے کہ

اگر جو شخص قبر پر ایک بار سورۃ مزمل پڑھے گا تو 300 برس تک صاحب قبر عذاب قبر سے دور ہوگا اور اگر 3 بار کوئی شخص صاحب قبر کیلئے سورۃ مزمل پڑھے گا تو قیامت تک عذاب قبر اس صاحب قبر پر نہ ہوگا آنحضرت نے فرمایا جو شخص سورۃ مزمل کا ورد رکھے گا اس کو دنیا و آخرت میں رنج نہ ہوگا۔

حدیث مبارکہ

احکام نقوش والواح

حضرت ابی خزامہؒ نے اپنے والد محترم سے روایت کی کہ انہوں نے فرمایا "میں نے حضرت محمد دریافت کیا کہ یہ دعا اور تعویز (نقوش اور الواح) جسے ہم اپنی بیماریوں کے سلسلے میں کرتے ہیں اور یہ دوائیں جو ہم اپنے مرض کو دور کرنے کیلئے کرتے ہیں اور یہ احتیاطی تدابیر (وظائف، نقوش اور الواح) جو ہم مشکلوں اور دکھوں سے بچنے کیلئے تیار کرتے ہیں۔ کیا یہ اللہ کی تقدیر کو ٹال سکتی ہیں؟ آپ نے فرمایا! یہ سب چیزیں بھی تو اللہ کی تقدیر میں سے ہیں۔

شعبان اور زکات سورۃ مزمل

شعبان میں سورۃ مزمل کی زکات کا طریقہ اس طرح ہے کہ 7 شعبان سے روزانہ قبل نماز فجر 49 بار سورۃ مزمل پڑھی جائے۔ کوشش کی جائے کہ اس دوران روزے بھی رکھیں اور 15 شعبان کو بعد نماز عشاء سورۃ مزمل 343 بار ورد کریں۔ مقصد صرف ایک ہی رکھیں مثلاً تسخیر خلق ہو یا تسخیر مال و دولت، دفع پریشانی مصیبت ہو یا روحانی ترقی کا حصول، قرض سے نجات ہو یا مرض سے چھٹکارہ۔ پہلے دن ہی ایک مقصد کی نیت رکھ کر عمل شروع کیا جائے۔ 15 شعبان کی رات کو بارگاہ الٰہی میں بحالت نفلی سجدہ کل پڑھی گئی سورۃ مزمل کا ثواب ہدیہ تحفتاً حضور اکرم کو پیش کریں اور اپنی خاص دعا کم و بیش 11 بار اسی حالت میں مانگیں۔ سجدہ سے اس یقین کے ساتھ سر اٹھائیں کہ آپ کی دعا قبول ہو چکی ہے روزانہ 3 بار سورۃ مزمل ورد میں رکھیں۔

درود شریف

فرمان حبیب ربّ العالمین

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ وَ عَلٰی اٰلِکَ وَاَصحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

(فضیلت) وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

دیدار برائے سرکار دو عالمؐ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِ نَا وَمَوْلَا نَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

(فضیلت) بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ و جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات اس درود شریف کو پابندی سے کم از کم 1 مرتبہ پڑھے گا۔ موت کے وقت سرکار دو جہاں کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی دیکھے گا کہ سرکار دو جہاںؐ اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اتار رہے ہیں۔

درود اعلےٰ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ

(فضیلت) صلوۃ تاصری میں لکھا ہے کہ یہ درود شریف پڑھنے والا بد امنی، راہزنی، خوف، حادثات اور چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

درود برائے مغفرت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

(فضیلت) تاجدار دو عالمؐ نے فرمایا کہ جو شخص یہ درود پاک پڑھے اگر کھڑا ہے تو بیٹھنے سے پہلے اگر بیٹھا ہے تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

ایک پسندیدہ درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔

(فضیلت) حضرت شیخ المشائخ شاہ ولی اللہ کے والد بزرگوار نے انہیں یہ درود شریف پڑھنے کو فرمایا تھا۔ شاہ صاحبؒ کو ایک روز حضور اکرمؐ کی زیارت نصیب ہوئی انہوں نے یہ درود حضورؐ کی خدمت میں پڑھا جس کو حضورؐ نے پسند فرمایا۔

شفاعت رسولؐ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

(فضیلت) حضرت رویفع بن ثابت انصاریؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس درود شریف کو پڑھے، اس کیلئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

روحانی تربیت کا مجرب نسخہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّ نَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

(فضیلت) دُعا میں جب تک نبی کریمؐ پر درود شریف نہ بھیجو گے تب تک دُعا زمین و آسمان کے درمیان لٹکتی رہے گی۔

خزینہ فضائل و برکات

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ آلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّ سَلَامًا عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

(نوٹ) یہ درود شریف ہر نماز خصوصاً نماز جمعہ کے بعد مدینہ منورہ کی جانب رخ کر کے 100 مرتبہ پڑھنے سے بے شمار فضائل و برکات حاصل ہوتے ہیں۔

درود برائے ہزارہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

(فضیلت) حضرت شیخ محی الدین ابن عربیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے درود شریف کو کثرت سے پڑھنے والا ایک آدمی دیکھا۔ وہ سپین کا لوہار تھا میں نے اُن سے ملاقات کی اور دعا کیلئے درخواست کی تو مجھ کو عجیب و غریب فائدہ ہوا۔

اسی (80) برس کے گناہ معاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

(حدیث شریف) حضرت سہل بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن بعد نماز عصر 80 بار یہ درود پڑھے تو اس کے 80 برس کے گناہ معاف ہو جائینگے۔



استغفار کی فضیلت

تحریر:۔ روبینہ وارث (ملتان) 0306-7416970

اللہ تعالیٰ نے تخلیق انسانیت کے وقت سے ہی جزا و سزا کا پہلو انسانی بنیادی تخلیق میں شامل کر دیا۔ گویا حضرت آدمؑ کا خمیرہ جس وقت تیار کیا جا رہا تھا اُسی لمحہ عناصر اربعہ کی تاثیر بھی شامل کی گئی۔ یہ تمام عناصر ایک دوسرے کے خلاف مانے جاتے ہیں مثلاً آگ پر پانی ڈال دیا جائے تو یہ بجھ جاتی ہے لہٰذا کہا جائیگا کہ پانی اور آگ متضاد عنصر ہیں ایسے ہی جب تیز ہوا چلے تو اپنے ساتھ مٹی کو اُڑا لے جاتی ہے کہا جائیگا کہ یہ بھی ایک دوسرے کے متضاد ہیں لیکن ان تمام عناصر کا انسانی وجود میں ایسا تال میل پیدا کیا کہ ان سے تیار کردہ مخلوق کو اشرف المخلوقات کہا جائے اگر انسان سے گناہ نہ ہوتو وہ فرشتوں سے افضل کیسے ہوسکتا ہے۔ یعنی جب انسان سے گناہ ہوگا اور وہ اُس سے توبہ کرے گا تبھی وہ فرشتوں سے افضل اور اعلیٰ ہوگا۔ اگر اس بات کو اس انداز نظر سے دیکھا جائے کہ انسان کا گناہ کرنا متضاد عناصر کی وجہ سے ہے۔ کسی حد تک یہ فلسفہ سمجھ میں آتا ہے لیکن جب توبہ کر لی جاتی ہے یقیناً اُس شخص پر سے مسلط پریشانی' مصیبت' عذاب ہٹا لیا جاتا ہے۔ توبہ کی لذت ایسی ہے جو کہ فرشتوں کو بھی نصیب نہیں۔

گزشتہ سال کا یہ واقعہ ہے کہ مجھ پر یکے بعد دیگرے کئی بیماریوں نے حملہ کرنا شروع کر دیا کبھی معدہ خراب اور کبھی پیٹ میں درد اسی دوران مختلف ڈاکٹروں سے علاج کروایا۔ اپینڈیکس کا آپریشن ہوا اس کے باوجود تکلیف میں کوئی کمی نہ ہوئی مزید زخم خراب ہوتا گیا۔ نئی تکلیف شروع ہوگئی اور مختلف ٹیسٹ کروانے پر پتہ چلا کہ ہیپاٹائٹس سی ہوگیا ہے اسی غرض سے معروف لیبارٹیوں سے ٹیسٹ رپورٹ کروائی جن میں اس مرض کے بارے میں علامات اور دیگر قواعد تحریر کئے گئے۔ میں بہت زیادہ پریشان تھی اور سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا تھا ایسے موڑ پر کھڑی تھی کہ جہاں پر سوائے موت کے کچھ نظر نہیں آتا۔ ابھی چند ٹیسٹ رپورٹ ہونا باقی تھی کہ ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے کسی طرح ملاقات ہوئی اور اپنا مسئلہ عرض کیا! آپ نے بہت تسلی سے بات کو مکمل طریقہ سے سنا اور فرمایا کہ کوئی پریشانی کی بات نہیں اللہ کی ذات کریم نہایت رحمٰن و رحیم ہے۔ آپ پریشان نہ ہوں رسالے پر دیا گیا پہلا کالم آپ غور سے پڑھیں تو اندازہ ہو جائیگا جس میں واضح لکھا ہوا ہے ''اللہ رب العزت نے انسانوں کے اعمال کی خرابی پر جادو اور جنات کو عذاب کی شکل میں ظاہر فرمایا ہے اس کی مدافعت صرف تعویزات وغیرہ سے نہیں کی جاسکتی جب تک اعمال کی درستگی کی طرف توجہ نہ کی جائے''

کچھ نقوش اور الواح عنایت کرنے کے بعد آپ نے فرمایا کہ کلمہ استغفار یعنی **اَستَغفِرُاللہ رَبّی مِن کُلِّ ذَنبٍ وَّاَتُوبُ اِلَیہ** (**ترجمہ**) ''توبہ کرتا ہوں اللہ سے اپنے تمام گناہوں کی اور وہ توبہ قبول کرنے والا ہے'' کا ورد کم از کم 5 سوا لاکھ کریں اس کے ساتھ ہی دو رکعت نماز نفل برائے استغفار اور 2 رکعت نماز نفل برائے صحت و جسمانی باقاعدگی سے ادا کیا کریں۔ میں نے ایسا ہی کیا اور اللہ کے حضور روگڑگڑا کر عجز و انکساری سے استغفار کا ورد شروع کر دیا۔ اس دوران طبیعت میں ایسا ٹھہراؤ پیدا ہوا کہ زندگی بھر ایسا سکون نہ میسر آیا۔ روحانی سرور اور کیفیت طاری رہنے لگی نمازوں کا اہتمام بھی ہونے لگا۔ دل و جان سے ہر وقت کلمہ استغفار کا ورد جاری رہتا۔ اس روحانی کیفیت کا لطف شب و روز بڑھتا گیا میری روح اور سانس کے ساتھ کلمہ استغفار جاری ہوگیا میں اپنی روحانی کیفیات سے ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کو مطلع کرتی رہی اور آپ قدم قدم میری راہنمائی فرماتے رہے پھر ایک روز ایسا ہوا کہ مزید رپورٹین آئیں تو اُن میں میرے مرض کی علامات موجود تھیں۔ استغفار کا ورد اور زیادہ کر دیا ایسی یقینی کیفیت مجھ پر وارد ہوگئی کہ اب مجھ میں کچھ نہیں آخری ٹیسٹ رپورٹ کیلئے مجھے لے جایا گیا جس میں اس بات کا اس بات کا تعین کرنا تھا کہ کتنی مقدار میں انجکشن کا کورس شروع کیا جائے تاکہ اس مرض سے چھٹکارہ پایا جاسکے اس آخری رپورٹ کے رزلٹ کو دیکھ کر تمام لوگ حیران ہوگئے کہ جس میں مرض کی کوئی علامت موجود نہیں تھی۔ جس ادارہ کے تحت میرے ٹیسٹ برائے ہیپاٹائٹس سی کئے گئے ان لوگوں نے دوبارہ سے تمام ٹیسٹ لینے کیلئے کہا اور اُن تمام ٹیسٹوں میں رپورٹ کلیئر تھی کہ مجھ میں ایسا کوئی وائرس نہیں ہے۔ اس معروف لیبارٹری نے تمام کئے گئے ٹیسٹوں پر اخراجات کی رقم واپس کردی اور الحمدللہ میں اب بالکل صحت یاب ہوں جبکہ کلمہ استغفار سے قبل چارپائی سے بھی نہ اُٹھ سکتی تھی۔ اللہ نے میری

توبہ قبول کی۔ کلمہ استغفار کی بدولت مجھے ایک نئی زندگی ملی جس کے بعد احساس ہوتا ہے کہ صحت کی قدر و قیمت کیا ہے اور دل و جان سے ماہر روحانیات کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ جن کی درست راہنمائی کی وجہ سے میں آج بھی دُنیا میں صحت کے ساتھ خوشحال زندگی بسر کر رہی ہوں۔

تحفہ روحانیات کے قارئین کو پیغام دینا چاہتی ہوں کہ جو بھی لوگ جس پریشانی اور مصیبت میں ہیں وہ کلمہ استغفار کا ورد نہ چھوڑیں اور جس قدر بھی ممکن ہوسکتا ہے محفل دعائے خاص میں بھرپور طریقہ سے شرکت کریں اور اپنے دیگر عزیز واقارب کو یہ پیغام پہنچائیں کہ وہ روحانی محفل دعائے خاص میں شرکت کیلئے سورۃ مزمل زیادہ سے زیادہ پڑھ کر اپنے مقصد کی دعا کروائیں اور دعا گو ہوں کہ تمام مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت ہو اور ہر مریض کا مرض ختم ہو۔ ہر تنگ دست کی تنگدستی ختم ہو۔ ہر مسلمان کی دلی دعائیں پوری ہوں۔

درج بالا نمبر پر رابطہ کر کے کلمہ استغفار اور نوافل کا طریقہ کار معلوم کر سکتے ہیں۔

GHAURIs LAB

Near Nishtar Chowk High Court Road, Multan
Ph: 061-4513678 - 4540678
Off: 061-4581348 Fax: 061-4500419

Lt.Col.(r)
Dr. AYAZ SALEEM GHAURI
MBBS M.Phil FCPS
CONSULTANT PATHOLOGIST
(Specialist in Diagnosis & Laboratory Medicine)

PATIENT,S NAME : ROBINA. WARIS. — DATE : 02-01-10

AGE : ? — LAB# 882

REFFRED BY : ?

TESTS	PATIENT RATE	RESULT	CUTOFF RATE
HEPATITIS B SURFACE ANTIGEN	0.035	NON-REACTIVE	1.00
HCV ANTIBODY	353.1	REACTIVE	1.00

TEST PERFORMED ON ELECSYS (ROCHE)
BY CHEMILUMINESCENCE IMMUNOASSAY.

استغفار سے قبل ٹیسٹ رپورٹ جس میں ہیپاٹائٹس وائرس موجود ہے

Shaukat Khanum Memorial Cancer Hospital and Research Centre

Johar Town, Lahore, Pakistan +92-42-35945100, 111-155-555 Ext: 2400/2342, Email: pathoff@skm.org.pk
www.shaukatkhanum.org.pk

Department of Pathology

Molecular Biology

Page 1 of 1

Medical Record Number	: 2010-37-000064	Ordered By	:
Departmental Ref #	: MOL-10-000308	Referring Physician	: Dr. Muhammad Zubair A. Khan
		In-house Consulta	:
Name	: ROBINA WARIS	Destination(s) of Report	: CC 37, Qaswar Gardezi Road, Multan
Address	: MULTAN CITY, : Multan , Pakistan	Remarks	:
Personal Phone	: 0300-6352421	Requested	: 05-JAN-2010 12:37:10
NIC Number	:	Specimen Received	: 06-JAN-2010 11:24:19
Sex	: Female	Reported	: 29-JAN-2010 16:11:06
Age	: 53 Year(s)		

SPECIMEN : SERUM

HCV DETECTION BY PCR (Amplicor)

Qualitative : HCV RNA — **NOT DETECTED**

استغفار کے ایک ماہ بعد ٹیسٹ رپورٹ جس میں ہیپاٹائٹس وائرس موجود نہیں ہے

گستاخانہ خاکے

حصہ دوم

ہمیں کیوں چھیڑا؟

تحریر
محمد ابراہیم قادری
(لاہور)

توہین رسالتؐ کے مجرمین کو سزا دینا سنت الہیہ ھے۔

میں اُن تمام قارئین کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ٹیلی فون کالز اور خطوں کے ذریعے میری حوصلہ افزائی کی۔ اسی سلسلہ کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے بائبل سے مزید کچھ دلائل قارئین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ یہ مسلمانوں کے علاوہ اُن لوگوں کیلئے بھی مشعل راہ ہے جو کہ ابھی ایمان نہ لائے۔ کسی بھی نبی کی شان میں گستاخی کسی مذہب میں بھی جائز نہیں لیکن فیس بک جاری کرنے والے جیسے اسلام دشمن ممالک کا حقیقی چہرہ کھل کر سامنے آچکا ہے۔ ہم اینٹ کا جواب پتھر سے نہیں پہاڑ سے دے سکتے ہیں۔ یہ اُن لوگوں کیلئے تنبیہ ہے جنہوں نے آقائے دو جہاں رحمت العالمین کی شان میں گستاخی کی۔ نعوذ باللہ ہم اُن کے کسی بھی نبی کی شان میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتے اُن کے نبی نہیں بلکہ وہ تو ہمارے نبی ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ ہم اُن کی کتابوں پر ایمان لائے بغیر مسلمان نہیں ہو سکتے جبکہ وہ اگر ہمارے قران کو نہ بھی مانیں تو اپنے مذہب میں درست ہیں۔ قارئین نوٹ فرمائیں کہ اس بات سے اندازہ ہوتا ہے کہ اسلام کتنا خوبصورت مذہب ہے کہ جو لوگ اُس کو نہیں مانتے وہ اُن کا بھی احترام کرتا ہے اور اُنکی مذہبی تعلیمات کا بھی احترام کرتا ہے۔ یہی کچھ ایک مسلمان کو سکھایا جاتا ہے مگر جن کافروں کے دلوں میں بغض و کینہ بھرا ہوا اُن کو لاکھ سمجھایا جائے لیکن حاصل وصول کچھ نہ ہوگا گویا بھینس کے آگے بین بجانے والی مثال ہے۔ مزید چند دلائل اور ثبوت اُن لوگوں کیلئے حاضر ہیں جو کہ اپنے آپکو مسیحی یا یہودی کہلواتے ہیں اور دل میں بغض و کینہ مسلمانوں کے خلاف رکھتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو اللہ ہدایت فرمائے ہم اپنے مقصد کی جانب بڑھتے ہیں یہ تمام دلائل اُن لوگوں کیلئے ہیں جن کا تعلق غیر مسلموں سے ہے اور وہ مسلمان بھائی ان غیر مسلموں کو اسلامی تعلیمات سے روشناس کروانا چاہتے ہیں لیکن اپنی بات دوبارہ دہراؤنگا کہ ایسے لوگوں کیلئے جو اسلام کو اچھی نگاہ سے نہیں دیکھتے۔ انہی کی مذہبی کتابوں سے چند دلائل پیش ہیں۔ کیونکہ ہماری کتاب (قران) پر یقین نہیں رکھتے۔ اپنی مذہبی کتاب کو تو مانتے ہیں لیکن جس کتاب کی ذمہ داری خود باری تعالیٰ نے لی ہے جس میں شک وشبہ کی کوئی گنجائش نہیں یہ لوگ اس کو ماننے سے انکار کر دیتے ہیں لیکن جس کتاب کو وہ مانتے ہیں ہم اُسی کی بات کرتے ہیں۔

حضرت الیاسؑ کو تکلیف دینے والے کا انجام

تب ایزابل نے الیاس کے پاس قاصد بھیجا اور کہا کہ معبود ایسا کریں اور اس سے زیادہ کریں اگر کل کے روز اسی وقت میں تیری جان کو ان میں سے ایک کی جان کی مانند نہ کروں۔

(ملوک اول باب ۱۹ دو آیت)

پھر یا ہو یزرعیل میں داخل ہوا جب ایزابل نے سنا تو اپنی آنکھوں میں سرمہ لگایا اور اپنا سر سنوارا۔ اور کھڑکی سے جھانکنے لگی۔ جب یاہو دروازے میں داخل ہوا وہ بولی اے زمری اپنے آقا کے قاتل خیر تو ہے؟ یاہو نے اپنا منہ کھڑکی کی طرف اٹھایا اور کہا کون میرے ساتھ ہے کون! تب دو یا تین خواجہ سراؤں نے سر جھکایا۔ تو اس نے کہا اس کو نیچے گرادو سو انہوں نے اس کو نیچے گرا دیا اور اس کا خون دیوار اور گھوڑوں پر پڑا۔ اور یاہو نے اسے سموں تلے روندا۔ پھر وہ اندر گیا اور کھایا اور پیا اور کہا کہ اس ملعون عورت کو دیکھو اور اسے دفن کردو۔ کیونکہ وہ بادشاہ کی بیٹی ہے۔ تب وہ گئے کہ اس کو دفن کریں۔ مگر اس کی کھوپڑی اور اس کے پاؤں اور اس کے ہاتھوں کے سوا کچھ نہ پایا۔ سو انہوں نے لوٹ کر خبر دی تو اس نے کہا یہ خداوند کی وہ بات ہے جو اس نے اپنے بندے الیاس کی زبان سے کلام کرتے ہوئے فرمائی کہ یزرعیل کے کھیت میں کتے ایزابل کا گوشت کھائینگے اور ایزابل کی نعش یزرعیل کے کھیت میں گوبر کی طرح ہوگی جو کھلے میدان میں پڑا ہوا ہو یہاں تک کہ یہ نہ کہا جائیگا کہ یہ ایزابل ہے۔

(ملوک دوم ۹ باب آیت ۳۰۔۳۷)

حضرت الیسعؑ کی توہین اور اس کا انجام

اور وہاں سے وہ بیت ایل کی طرف گیا اور جس وقت وہ راہ میں جارہا تھا تو دیکھو شہر سے چھوٹے لڑکے نکلے اور اس پر ٹھٹھا کیا اور کہا چڑھا چلا جا اے گنجے! چڑھا چلا جا اے گنجے! تو اس نے اپنے پیچھے کی طرف نگاہ کی اور ان کو

دیکھا اور خداوند کے نام سے ان پر لعنت کی تب جنگل میں سے دو ریچھنیاں نکلیں اور ان میں سے بیالیس لڑکوں کو پھاڑ ڈالا۔ (سلاطین دوم باب ۲ آیت ۲۳-۲۴)

ارمیاؑ سے زیادتی اور اس کا انجام

جب شفط یاہ بن متان اور جدل یاہ بن فشحور اور یوکل بن شالم یاہ اور فشحور بن ملکی یاہ نے وہ باتیں سنیں جو ارمیا نے تمام لوگوں سے مخاطب ہو کر کہیں۔ یعنی کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ جو کوئی اس شہر میں رہے گا وہ تلوار اور کال اور وبا سے مرے گا اور جو کلدانیوں کے پاس چلا جائے گا وہ جیتا رہے گا۔ اس کی جان اس کے لئے غنیمت ہوگی اور وہ جیتا رہے گا۔ خداوند یوں فرماتا ہے کہ یہ شہر ضرور شاہ بابل کے لشکر کے حوالہ کیا جائے گا اور وہ اسے لے لے گا۔ تب سرداروں نے بادشاہ سے کہا کہ یہ آدمی قتل کیا جائے کیونکہ وہ ان جنگی مردوں کے ہاتھوں کو جو اس شہر میں باقی ہیں بلکہ تمام لوگوں کے ہاتھوں کو ان سے ایسی باتیں کہہ کر سست کر دیتا ہے اس لئے کہ وہ ان لوگوں کی سلامتی کا نہیں بلکہ بدی کا خواہاں ہے۔ تب صدقی یاہ بادشاہ نے کہا دیکھو وہ تمہارے ہاتھ میں ہے کیونکہ بادشاہ تمہاری رائے کے خلاف کچھ کر نہیں سکتا۔ تب انہوں نے ارمیا کو پکڑا اور قید خانے کے صحن کے اندر ملکی یاہ شہزادہ کے گہرے حوض میں ڈال دیا اور انہوں نے ارمیا کو رسوں سے اس میں لٹکا دیا اور حوض میں پانی نہ تھا پر کیچڑ تھا سو ارمیا کیچڑ میں دھنس گیا۔

(ارمیا باب ۳۸ آیت ۶-۱)

تب کلدانیوں کا لشکر ان کے تعاقب میں گیا اور یریحو کے بیابان میں صدقی یاہ کو جا لیا اور اسے پکڑ کر ربلہ میں جو حمات کے علاقے میں تھا شاہ بابل نبوکدنصر کے پاس لے آئے تو اس نے اس پر فتویٰ دیا اور شاہ بابل نے ربلہ میں صدقی یاہ کے بیٹوں کو اس کی آنکھوں کے سامنے ذبح کیا اور شاہ بابل نے یہودہ کے سب سرداروں کو بھی ذبح کیا۔ اور اس نے صدقی یاہ کی آنکھیں نکلوا ڈالیں اور اس کو زنجیروں سے باندھا۔ تاکہ اس کو بابل میں لے جائے اور کلدانیوں نے بادشاہ کا محل اور لوگوں کے گھر آگ سے جلا دیئے اور یروشلیم کی فصیلوں کو ڈھا دیا۔ اور فوج کا سپہ سالار نبوزرادان ان تمام لوگوں کو جو شہر میں باقی تھے اور ان بھاگنے والوں کو جو بھاگ کر اس کے پاس آئے تھے اور ان باقی لوگوں کو جو رہ گئے تھے اسیر کر کے بابل کو لے گیا۔

(ارمیا ۳۹ باب آیت ۵-۹)

حضرت عاموسؑ کی توہین اور اس کا انجام

تب بیت ایل کے کاہن امصیاہ نے شاہ اسرائیل یار بعام کے پاس کہلا بھیجا کہ عاموس اسرائیل کے گھرانے میں تیرے خلاف سازش برپا کرتا ہے اور ملک اس کی اتنی باتوں کی برداشت نہیں کر سکتا کیونکہ عاموس یوں کہتا ہے کہ یار بعام تلوار سے مارا جائیگا اور اسرائیل یقیناً اپنے وطن سے اسیر ہو کر جائے گا اور امصیاہ نے عاموس سے کہا کہ اے غیب بین روانہ ہو یہودہ کی سرزمین کو بھاگ جا وہیں اپنی روٹی کھا اور وہیں نبوت کر۔ پر بیت ایل میں پھر کبھی نبوت نہ کرنا کیونکہ یہ بادشاہ کا مقدس اور سلطنت کا معبد ہے۔

اس پر عاموس نے جواب میں امصیاہ سے کہا کہ میں نہ نبی ہوں نہ نبی زادہ میں تو گلہ بان ہوں اور گولروں کا پالنے والا پر خداوند نے مجھے گلے کے پیچھے سے لے لیا اور خداوند نے مجھ سے کہا کہ جا اور میری امت اسرائیل کے لئے نبوت کر لیں تو اب خداوند کا کلمہ سن سکتا ہے کہ اسرائیل کے خلاف نبوت نہ کر اور اسحاق کے گھرانے کی مخالفت میں پیغمبر نہ بن اس لئے خداوند یوں فرماتا ہے کہ تیری بیوی شہر میں فاحشہ بنے گی اور تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں تلوار سے مارے جائینگے اور تیری زمین جریب سے تقسیم کی جائے گی اور تو ناپاک سرزمین میں جرمائے گا اور اسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر ہو کر جائے گا۔ اور ایسا ہی ہوا۔

(عاموس ۷ باب آیت ۱۷-۱۰)

حضرت مسیحؑ سے زیادتی اور اس کا انجام

تب ان بارہ میں سے ایک جس کا نام یہودہ اسکریوطی تھا سردار کاہنوں کے پاس گیا اور کہا کہ اگر میں اسے تمہارے حوالے کرا دوں تو مجھے کیا دو گے؟ اور انہوں نے اس کو تیس مثقال تول کر دے دیئے اور وہ اس وقت سے اس کے پکڑوانے کا موقع ڈھونڈنے لگا۔ (متی ۲۶ باب ۱۶-۱۴ آیت)

جب صبح ہوئی تو سب سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسوع کے خلاف مشورہ کیا کہ اسے قتل کریں اور اسے باندھ کر لے گئے اور پیلاطس حاکم کے حوالے کیا۔ تب اس کے پکڑوانے والے یہودہ نے دیکھا کہ وہ مجرم ٹھہرایا گیا تو پچھتایا اور وہ تیس مثقال سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس واپس لایا اور کہا میں نے گناہ کیا کہ بے قصور کو قتل کے لئے پکڑوایا وہ بولے ہمیں کیا تو جان۔ تب وہ مثقال ہیکل میں پھینک کر چلا گیا۔ اور جا کر اپنے آپ کو پھانسی دی۔ (متی ۲۷ باب ۱-۵ آیت)

نبی اکرمؐ کے بارے میں بشارت اور تنبیہ

اس لیے میں تم سے کہتا ہوں کہ آدمیوں کا ہر گناہ اور کفر معاف کیا جائے گا۔ مگر جو کفر روح کے حق میں ہو وہ معاف نہیں کیا جائے گا اور جو کوئی ابن انسان (مسیح علیہ السلام) کے خلاف کوئی بات کہے اسے معاف کیا جائے گا مگر جو کوئی روح القدس (نبی کریم رؤف رحیم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے خلاف کہے اسے معاف نہ کیا جائے گا نہ موجودہ زمانے میں اور نہ آئندہ ہی میں۔ (متی ۱۲ باب ۳۱-۳۲ آیت)

اہم نظرات و واقعات

تحریر:۔ ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ

قارئین تحفہ روحانیات! جون میں قائم ہونے والی اہم نظرات اور ان کے نتیجہ میں پیش آنے والے ملکی و بین الاقوامی اہم واقعات پیش کیے جا رہے ہیں جس کے تحت طالب علم نجوم با آسانی احکامات آئندہ ہونے والے واقعات پیش کر سکتے ہیں۔ نظرات قمران میں شامل نہیں کی جا رہی ہیں۔ دیگر سیارگان کی گردش اور نظر سے متعلقہ زائچہ استخراج کر کے پیش آنے والے بین الاقوامی اور ملکی سیاسی اور اہم واقعات کا تجزیہ کیا جا سکتا ہے۔

01 جون:۔ مرید کے:۔ جناح ہاسپٹل پر حملہ کرنے والے 2 مبینہ دہشت گرد گرفتار

01 جون:۔ غزاء:۔ اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے 5 فلسطینی شہری جاں بحق

01 جون:۔ ملتان:۔ 11 نمبر چونگی میں شارٹ سرکٹ سے کاٹن کی فیکٹری میں آگ لگنے سے لاکھوں کا سامان جل کر راکھ ہو گیا۔

01 جون:۔ کراچی کے ساحل سے 1100 کلومیٹر دور سمندری طوفان بن گیا، جمعہ اور ہفتہ کو سندھ میں بارشوں کا امکان۔

01 جون:۔ نیویارک:۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا اسرائیل سے گرفتار افراد کی رہائی کا مطالبہ۔

01 جون:۔ اسلام آباد: 18 ویں ترمیم کیس: سپریم کورٹ نے سینٹر رضا ربانی کو پیش ہونے کی اجازت دے دی۔

01 جون:۔ کابل:۔ افغانستان اتحادی فوج نے پاکستانی سرحد کے قریب ایک قصبہ کا دوبارہ کنٹرول حاصل کر لیا۔

01 جون:۔ گوجرانوالہ:۔ تھانہ فیروز والا کے علاقے میں فائرنگ، 3 خواتین جاں بحق۔

02 جون:۔ گوجرانوالہ:۔ شیخوپورہ روڈ پر ٹریفک حادثہ، 5 افراد جاں بحق، 18 زخمی۔

02 جون:۔ اپر اورکزئی کے مختلف علاقوں میں سیکیورٹی فورسز کی کاروائی 16 شدت پسند ہلاک۔

02 جون:۔ بحیرہ عرب اٹھنے والا طوفان کراچی سے تقریباً 950 کلومیٹر دور، 24 گھنٹوں میں ساحل سے ٹکرا سکتا ہے۔

02 جون:۔ مردان میں فائرنگ سے سابق ایم پی اے سید رحمان محمد جاں بحق

02 جون:۔ کراچی:۔ لیاری میں گزشتہ 20 گھنٹوں کے دوران 7 افراد ہلاک، پولیس کی بکتر بند گاڑیاں لیاری میں داخل۔

02 جون:۔ لاہور:۔ ایشیاء کپ کے لیے سلمان بٹ پاکستان کرکٹ ٹیم کے نائب کپتان مقرر۔

03 جون:۔ لالاموسیٰ جی ٹی روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ، 2 خواتین سمیت 4 افراد ہلاک۔

03 جون:۔ لندن:۔ مغربی کیمبریا میں ایک شخص کی فائرنگ سے 12 افراد ہلاک۔

03 جون:۔ کراچی:۔ 24 گھنٹوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان، امدادی ترسیل کے لیے جہاز تیار۔

03 جون:۔ اسلام آباد:۔ نئی حج کی پالیسی کا اعلان، اس سال 1 لاکھ 70 ہزار پاکستانی فریضہ حج ادا کریں گے۔

03 جون:۔ کراچی:۔ موسم کی خرابی کے باعث کل ہونے والے انٹرمیڈیٹ کے تمام پرچے ملتوی کر دیئے۔

03 جون:۔ لاہور:۔ ایشیاء کپ کے لیے پاکستان کرکٹ ٹیم کا اعلان، شعیب اختر اور شعیب ملک ٹیم میں شامل۔

04 جون:۔ اسلام آباد سپریم کورٹ نے سیکٹر f-9 کے پارک میں فاسٹ فوڈ ریسٹورنٹ گرانے کا حکم دے دیا۔

04 جون:۔ طوفان کراچی سے 850 کلومیٹر دور، 13 کلومیٹر فی گھنٹہ سے آگے بڑھ رہا ہے، سنڈے تک پاکستان کے ساحلی علاقوں سے ٹکرائے گا

04 جون:۔ اسلام آباد، لاہور، پشاور، فیصل آباد، سرگودھا، سوات، وغیرہ میں زلزلہ کے جھٹکے شدت 5.3 ریکارڈ کی۔

04 جون:۔ لاہور:۔ پنجاب کے مختلف شہروں میں تیز آندھی اور بارش، 13 افراد ہلاک، متعدد زخمی۔

05 جون:۔ ملتان:۔ پی پی 206 سے پیپلز پارٹی کے امیدوار احمد مجتبیٰ گیلانی کامیاب۔

05 جون:۔ ڈی جی خان:۔ پی پی 240 سے پی ایم ایل این کے امیدوار میر بادشاہ قیصرانی واضح اکثریت سے کامیاب۔

ستاروں کی چال اور وظیفے کا کمال

عطارد مریخ (تسدیس)

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
جمعرات	01	06:24 تا 07:35	18:09 تا 09:19	شمال	21:48 تا 22:37	مشرق

خاتمہ بلڈ پریشر

(مقصد عمل) ایسے مریض جو کہ بلڈ پریشر ہائی یا بلڈ پریشر لو کا شکار ہوں کئی علاج کروانے کے بعد بھی شفاء حاصل نہ ہو رہی ہو آج کے دن کے عمل کی قوت سے فائدہ لے سکتے ہیں۔

(عمل) مریض کے قد کے برابر ایک سرخ رنگ کی ڈوری لیں۔ اس ڈوری پر حروف صوامت جو کہ بندش کے لیے استعمال ہوتے ہیں 13 بار پڑھ کر 1 گرہ لگا دیں لیکن پڑھتے وقت اپنے سانس کو روک لیا جائے اسی طرح کچھ فاصلے پر دوسری گرہ لگائی جائے لیکن اس وقت میں اس مریض کو اپنے سامنے لٹائیں ایسے ہی اس ڈوری پر 13 گرہ لگائیں اور یہ ڈوری مریض کو پہننے کے لیے دے دیں حیرت انگیز طور پر دیکھا گیا ہے کہ مریض کو دوبارہ بلڈ پریشر کی شکایت نہیں ہوتی ہے۔

نقش بنانے کے لیے عدد 543 کو چاروں چالوں سے مربع میں پر کریں نیچے مقصد تحریر کرنے کے بعد خاکی نقش مریض کو پہننے کے لیے دیں جبکہ باقی تین نقش اپنے اپنے عناصر میں استعمال کریں۔

عطارد زحل (تسدیس)

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
جمعہ	09	06:30 تا 07:40	14:39 تا 15:48	شمال	21:48 تا 22:39	مشرق

حل المشکلات

(مقصد عمل) ستاروں کی اس نظر میں اپنی مشکلات کے حل کے لیے عمل کر سکتے ہیں خواہش جائز ہونی چاہیے آج کے عمل سے انشاءاللہ تعالیٰ حاصل ہوگی۔

(عمل) 21 بار درود شریف + 21 بار سورۃ مزمل + 21 بار درود شریف آخر میں پڑھیں بعد پڑھائی سفید کاغذ پر زعفران کی سیاہی سے سورۃ مزمل لکھیں اس کاغذ پر اپنا مقصد دعائیہ انداز میں لکھیں اس لکھے گئے کاغذ کو فریم بنوا کر دوکان یا مکان میں لٹکا دیں دوکان کی بندش ختم ہوگی رزق میں اضافہ ہوگا بچیوں کے رشتے کے بارے میں پریشان والدین اس کاغذ کو تعویذ کی صورت میں لپیٹ کر بچی کی دائیں بازو پر باندھ دیں ہر روز بعد نماز فجر 7 بار اول آخر درود شریف اور 7 بار سورۃ مزمل پڑھ کر اس کاغذ پر دم کریں۔

شمس مریخ (تسدیس)

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
اتوار	11	05:20 تا 06:30	13:28 تا 14:38	جنوب مغرب	20:08 تا 20:58	مغرب

تسخیرات امراء، افسران بالا

(مقصد عمل) سیاروں کی اس نظر کے تحت غلبہ دشمن، تسخیر افسران بالا، تسخیر امراء، سخت دل اور دولت مند لوگوں کو مسخر کرنے کیلئے عمل کیا جاسکتا ہے۔

(عمل) درج بالا وقت میں گولڈن کاغذ پر طلسم شمس کندہ کریں اور اس طلسم کے بالکل نیچے **یا ودود یا اللہ یا ودود یا غنی یا ودود یا مغنی یا ودود یا باسط** تحریر کریں جس شخص کو مسخر کرنا ہو درج بالا اسم الٰہیہ اس وقت میں بیٹھ کر 1100 بار ورد کریں اور اس طلسم پر دم کر دیں نیچے اپنا مقصد بھی تحریر کریں۔ اس کاغذ کو اس طرح سے تہہ کریں کہ اسم الٰہیہ اور مقصد تحریر بالکل طلسم اوپر ہو یعنی دونوں تحریریں آپس میں مل جائیں۔ ایسے 4 نقش تیار کریں ان میں سے ایک نقش مطلوبہ شخص کی راہ گزر مکان، دفتر یا دوکان میں رکھ دیں۔ دوسرا نقش پھل دار درخت سے باندھ دیں اور تیسرا نقش گڑ شکر یا چینی یا شہد میں رکھیں چوتھا نقش اپنے پاس رکھیں۔ روزانہ درج بالا اسم الٰہیہ کو 200 بار ورد میں رکھیں انشاءاللہ تعالیٰ جلد ہی مطلوبہ مقصد پورا ہوگا۔ غلبہ دشمن کیلئے یا قوی یا قابض کا اضافہ کر کے تحریر ورد کریں۔

جو لوگ نقش بنانے کے فن سے واقف ہوں 2318 عدد میں نام سائل مع مقصد مع نام مطلوب کے عدد قمری کا اضافہ کریں اور جو لوگ غلبہ دشمن

چاہتے ہوں وہ مزید 1018 عدد کا اضافہ کریں گے۔ نقش چال آتشی مربع سے پُر ہوگا۔

عطارد مشتری (تثلیث)

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
اتوار	11	07:40 تا 08:49	15:48 تا 16:48	جنوب مغرب	22:39 تا 23:29	مغرب

خاتمہ گھریلو ناچاقی

(مقصد عمل) ستاروں کی اس سعد ترین نظر میں آپ اپنے ہر نیک مقصد کے لئے عمل کر سکتے ہیں بشرط ہے کہ آپ کی نیت خالص ہو میں کامیابی کے لئے یقین کامل پہلی شرط ہے آپ کی زندگی کا ہر مقصد شادی بیاہ، روزگار، مقدمہ گھریلو لڑائی جھگڑے وغیرہ کے حل کے لئے اس عمل سے مکمل فائدہ لے سکتے ہیں۔

(عمل) 2 رکعت نماز صلوۃ الحاجات + 21 بار درود شریف + 21 بار آیت مبارکہ **ان اللہ علیٰ کل شئ قدیر** + 21 بار درود شریف ہر روز بعد نماز فجر 21 بار اسی طرح آیت مذکورہ کا ورد کریں جلد ہی مطلوبہ مقصد پورا ہوگا۔ آیت مذکورہ کو 107 بار کاغذ پر لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر بھی باندھ لیں۔ نیچے اپنا مقصد دعائیہ انداز میں لازمی لکھیں۔

شمس زحل (تثلیث)

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
جمعہ	23	08:49 تا 09:59	12:19 تا 13:29	شمال	20:08 تا 20:58	مشرق

خاتمہ بے روزگاری

(مقصد عمل) ستاروں کی اس نظر کے تحت روزگار کی بندش ختم کرنے اور اپنی جائز خواہشات کی تکمیل کیلئے عمل کیا جاسکتا ہے۔

(عمل) آج کے اس عمل میں اسم اعظم **یا باسط** 720 بار کریں اگر نقش بنانے کے فن سے واقف ہیں تو مثلث آبی کا نقش بنائیں عدد اسم **باسط** 72 ہیں۔ اسی اسم کے چاروں عناصر کے نقش بنائیں۔ نقش خاکی چال اپنے پاس رکھیں۔ باقی تینوں نقش اپنے اپنے عناصر میں استعمال کر لیں۔ جو لوگ نقش نہ بنا سکیں وہ اسم **باسط** 72 بار ورد کرنے کے بعد 72 عدد چھوہاروں پر دم کر دیں۔ روزانہ ایک چھوہارہ لیں اور نہار منہ اس چھوہارے پر 72 بار **یا باسط** پڑھ کر کھالیں۔ اپنے مقصد کی اور رزق روزی کی دعا کریں۔ ان چھوہاروں کی گھٹلی کو سنبھال کر رکھ لیں۔ چھوہارے ختم ہونے کے بعد روزانہ ان گھٹلیوں پر 72 بار **یا باسط** پڑھا جائے۔ ہر قسم کی بندش ختم ہونے ساتھ رزق روزی میں بے انتہا اضافہ ہوگا۔

شمس مشتری (تثلیث)

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
سوموار	26	07:40 تا 08:49	11:09 تا 12:09	جنوب مشرق	19:18 تا 20:08	جنوب مغرب

حصول انعامی اسکیم

(مقصد عمل) یہ ایسا وقت ہے کہ جس میں لکی نمبرز پرائز بانڈ، کمیٹی یا اسی طرح کے دوسرے انعامی چانس کی سکیموں میں مفت کی دولت مل سکتی ہے ستاروں کی اس نظر کے تحت غربت اور افلاس چند ہی دنوں میں ختم ہو جاتا ہے شرط ہے کہ آپ کی طرف سے عمل میں کوئی غلطی یا کوتاہی نہ ہو۔ ضروری ہی نہیں ہے اس عمل کی برکت سے آپ کا انعامی چانس نکلے بلکہ اللہ کی طرف سے کئی اور رستے بھی رزق کو فراغ کرنے کیلئے مل جاتے ہیں۔

(عمل) 1 تسبیح استغفار + 21 بار درود شریف + 21 سورہ مزمل + 21 بار درود شریف پڑھیں بعد میں ایک سفید کاغذ پر اسمائے الٰہی "یا مغنی یا زکی" "یا مغنی یا لطیف" 7 بار لکھیں اس کاغذ کو نقش کی صورت میں لپیٹ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں ہر روز 21 بار سورہ مزمل اول آخر درود شریف 21 بار بعد نماز فجر پڑھ کر اس باندھے ہوئے نقش پر پھونک دیں جو لوگ سورہ مزمل نہ پڑھ سکیں وہ مذکورہ اسم الٰہی کا ورد عمل کے وقت 117 بار کریں۔

مریخ زحل (قران)

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
ہفتہ	31	07:45 تا 08:53	13:29 تا 14:38	مشرق	22:38 تا 23:29	جنوب مشرق

عمل شر

(مقصد عمل) سیاروں کی اس نظر کے تحت ہلاکت دشمن، خرابی دشمن اور غلبہ دشمن جیسے اعمال کئے جاتے ہیں لیکن کسی بھی دشمن کی غلطی کو معاف کرنا صفت باری تعالیٰ ہے۔ یعنی یہ اللہ کی صفت میں شامل ہے مگر دوسری جانب دیکھا جائے تو دور موسیٰ میں سزا تو فرعون کو بھی ملی۔ وہ دشمن جو کہ سر چڑھ کر پریشان کرنا شروع کر دے اور اس سے بچاؤ کیلئے کوئی دوسرا راستہ نظر نہ آئے ذیل کا عمل ایسے لوگوں کیلئے ہے۔ اس سے قبل کئی بار ذکر کر چکا ہوں کہ صرف آزمائشی طور پر کسی کو ناحق پریشان کرنے کیلئے یہ عمل ہرگز نہ کیا جائے ورنہ سخت رجعت کا شکار ہو جائیں گے اور بربادی کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئیگا۔

(عمل) سورۃ مزمل کی آیت مبارکہ با موکل

ان الدینا یا روحائیل بحق یا اسرافیل
انکالا...... الیماء

اس آیت مبارکہ کو 81 بار وقت مقررہ میں پڑھیں بائیں اور دائیں ہاتھ کی درمیان والی انگلی (سب سے بڑی) کو بند کر لیں جب آخری بار آیت مبارکہ پڑھیں تو دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر خانہ دشمن کی جانب پھونک دیں۔ انگلیاں کھولنے سے قبل دشمن کیلئے جو بھی بددعا کرنی ہو وہ الفاظ ادا کریں۔ بعد خاتمہ عمل اپنے بائیں پاؤں کی کچھ مٹی اُٹھا کر دشمن کی راگزر میں ڈال دیں۔ عمل کی تاثیر نہایت تیزی سے ظاہر ہوتی ہے ناحق کرنے والا اپنے برے انجام سے بے خبر نہ رہے۔

اوج شمس

11 جولائی بروز اتوار 14:41 تا 12 جولائی بروز سوموار 15:50

کارآمد ساعت 12 جولائی بروز سوموار 09:54 تا 11:05

سمت رجال الغیب مغرب

حالت قمر

قمر در عقرب:۔ 18 جولائی 22:43 تا 21 جولائی 04:50

ہبوط قمر:۔ 19 جولائی 02:12 تا 03:58

قمر در ثور:۔ 06 جولائی تا 08 جولائی 12:52

شرف قمر:۔ 06 جولائی 09:17 تا 11:11

شادی بیاہ کی تاریخیں

1,2,3,6,7,13,14,21,22,26,27,28,29

نوٹ فرما لیں!

قارئین تحفہ روحانیات سے التماس ہے کہ نقوش اور عبارت عمل کی خود بھی پڑتال کر لیں۔ ادارہ کی جانب سے ان باتوں کا خاص خیال رکھا جاتا ہے مگر پھر بھی غلطی کا احتمال ہے خاص طور سے قرآنی آیات کو قرآن پاک سے پڑتال کریں۔ بہت باریکی سے خیال رکھنے کے باوجود دینی عبارات یا قرآن پاک آیات کی کمپوزنگ غلطی لاعلمی میں ہو سکتی ہے۔ قارئین خود بھی احتیاط کریں۔ (ادارہ)

سبع طلسمات در سیارگان

طلسم شمس

ھـــھ
س کھمھمسط
معــع
طــم

طلسم قمر

ہ ہ ہ ـــ ـل
طسطسھما لا
اااع س ص م م م

طلسم عطارد

ممہ مہ د
عسرلاع ص
مسلسامکما

طلسم زہرہ

عاھالامہ لہ
الالمس کمص

طلسم مریخ

555
ع ع اہ د ص
س س س

طلسم مشتری

ممہ عمہ
علمسطہ
ممہ
ماااہ

طلسم زحل

صـــہ
طس
مھکمھع
515151

قارئین کرام سے التماس ہے کہ سبع سیارگان کے ان طلسمات کو اپنی بیاض خاص میں نوٹ فرما لیں تاکہ عمل خیر بالوح کندہ کرنے کے بعد پشت پر یہ طلسمات بنائے جا سکیں۔ سیارگان کی اہم نظرات کے علاوہ شرف واوج میں بھی یہ طلسمات بہت زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ (ادارہ)

اعراب دینے کا طریقہ

حکماء کے نزدیک دو قاعدے ہیں۔

قاعدہ اول

حروف سبعہ حارہ مفتوحہ	اوبلنع	أ ذ يَ لَ مَ نَ ع
حروف سبعہ ہاردہ مضمومہ	جزکس فتح	جُ زُ كُ سُ فُ تُ حُ
حروف سبعہ طبہ مکسورہ	ھرشذضط	ھِ رِ شِ ثِ ذِ صِ طِ
حروف سبعہ یا لسبہ مجزومہ	بدحظغضق	تْ دْ خْ ظْ غْ ضْ قْ

أ ه ط م ف ش و — ب و ى ن ص ت ظ
ج ز ك س ق ث ط — د ح ل ع ر خ غ

دوسرا قاعدہ اعراب کا

حکماء نے حروف آتشی اھطمفشذ کو پیش دیا ہے۔ کیونکہ آتش علوفوقی ہے۔ اور حروف بادی لوین مقص کو فتح دیا ہے۔ کہ ہوا کو علوسطحی حاصل ہے۔ اور حروف آبی جزکس قشظ کو کسرہ دیا ہے۔ کیونکہ طبیعت آب میں پستی ہے۔ اور حروف خاکی دحل عرخغ کو سکون دیا ہے۔ کہ خاک ساکن ہے۔ جدول اس کی یہ ہے۔

حروف سبعہ ناریہ حارہ یا لسبہ مرفوعہ
حروف سبعہ ہوائیہ حارہ رطبہ منصوبہ
حروف سبعہ مائیہ باردہ رطبہ مجردرہ
حروف سبعہ ترابیہ باردہ یا لسبہ مجزومہ

اسرار بسم اللہ

تحریر:۔ سید سبطین رضا گیلانی (حجرہ شاہ مقیم)

حرف ''ہ'' کے متعلق آیات :۔ حرف ہ حروف ابجد کا پانچواں حروف ہے جو کہ آتشی ہے۔ اس کے اعداد 5 ہیں۔ سمت اس کی مشرق ہے اور بسم اللہ شریف کا ساتواں حرف ہے۔ عربی زبان میں ''ہ'' وحی کو ظاہر کرتی ہے۔ اس کا ظاہری مقام فنا ہے۔ اگر ''ھ'' کے اوپر پیش پڑھا جائے تو لفظ ھُو بنایا جاتا ہے جس کا لفظی اور تصوف کے اعتبار سے فنا ہے۔ جو شخص اس اسم کا اور اس کے متعلق آیت کا ذکر کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو بہت جلدی فنافی اللہ کی منزل پر پہنچا دے گا۔ اس کے وظیفہ کا طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز تہجد اپنا منہ مشرق کی جانب کر کے اپنے قلب پر اور اپنے دماغ پر ہو کی ضرب دے۔ پہلے پانچ دفعہ دل پر پھر دماغ پر 5 مرتبہ ضرب دیں حتیٰ کہ سر میں درد شروع ہو جائے پھر تھوڑی دیر کے لیے آرام کرے اور درود پاک پڑھے پھر جب درد سر کو آرام آجائے تو پھر دوبارہ کرے۔ اس طرح کل پانچ دفعہ کرنا ہوگا مگر مرشد کامل کا ہونا ضروری ہے کیونکہ اس کی مشق کرنے سے اکثر لوگوں کا دماغ خراب ہو جاتا ہے مگر جو لوگ نادان ہیں۔ لفظ ''ہ'' کی آیت کے وظیفہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس آیت کے اعداد نکال کر ان کو پانچ سے ضرب دو پھر پانچ منفی کر دو باقی جو بچے اس کو پانچ پر تقسیم کر دو۔ جو جواب آئے جواب کے مطابق ہر نماز کے بعد اپنے اوپر چادر ڈال کر منہ چھپا کر اور آنکھیں بند کر کے پڑھا کریں۔ چادر کا سیاہ ہونا بہت ضروری ہے تو انشاء اللہ بہت جلد ہی اپنی کھوئی منزل تلاش کرے گا اور جس چیز کو ہاتھ لگائے گا فوراً ہو جائے گی۔ لیکن اس منزل کے کرنے سے انسان کے سامنے ابتدائے آفرینش سے لے کر قیامت تک کے حال ظاہر ہوں گے مگر ہر بات کو راز میں رکھے عقل مند کے لیے اشارہ ہی کافی ہوتا ہے۔

آیت: **ھو الذی یصورکم فی الارحام کیف یشاء لا الہ الا ھو العزیز الحکیم**

ترجمہ: وہی ہے کہ تمہاری تصویر بناتا ہے ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہے اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں عزت والا حکمت والا۔

حروف الف کے متعلق آیات: حرف الف کے متعلق ہم پہلے بھی ذکر کر چکے ہیں لیکن مزید اس لئے لکھا ہے کہ حروف الف بسم اللہ شریف میں تین مرتبہ آیا ہے۔ ایک کے متعلق پہلے لکھا جا چکا ہے۔ لیکن دوسرے دو دونوں الف کا تعلق خدا تعالیٰ کی تعریف سے ہے اور تعریف کا تعلق ظاہر سے ہے۔ الف انسان کی پیشانی پر واقع ہے۔

بعض اولیا کرام کے نزدیک خدا تعالیٰ کی ذات اقدس ہے کیونکہ حرف الف حروف ابجد کا بھی پہلا حرف ہے اور اسم ذات اللہ کے پہلے بھی آیا ہے۔ جس شخص کی پیشانی پر الف ہوتا ہے وہ آدمی بامراد ہوتا ہے اور دوسرے کے دل میں جلدی گھر کر جاتا ہے۔ جس طرح خدا تعالیٰ وحدہٗ لاشریک ہے وہ آدمی بھی اپنی مثال آپ ہوتا ہے اس کے فائدے اور طریقہ کار وہی ہے جو پہلے لکھا ہے۔ لیکن بسم اللہ شریف میں تین تین بار آنے پر ہم دوسری دو آیات بھی لکھ رہے ہیں تاکہ کسی کے دل میں شک کی کوئی گنجائش باقی نہ رہ جائے۔

آیت: **ان اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب**

ترجمہ: بے شک اللہ جسے چاہے بے حساب دے۔

آیت: **ان اللہ علی کل شیء قدیر**

ترجمہ: بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

حرف ''ر'' کے متعلق آیات:۔ حرف ''ر'' ابجد کے اعتبار سے بیسواں حرف ہے اس کے اعداد 200 ہیں۔ موکل اس کا موائیل ہے۔ موافقت کے لحاظ سے آبی ہے۔ سمت اس کی شمال ہے۔ بسم اللہ شریف میں دو مرتبہ آیا ہے۔ انسان کے اندر اس مقام کا پشت ہے۔ کیونکہ اس کا تعلق رحمٰن اور رحیم سے ہے اس لیے اس کی صفت بھی رحمان ہے۔ رزق کی تنگی کے لیے حرف رحمٰن اور رحیم بہت کارگر ہیں اس کی آیت کا تعلق خدا تعالیٰ کی قدرت سے ہے۔ اگر کوئی اس حرف کی آیات کی آیات ذکر کرتا رہے اس میں خدا تعالیٰ کی رحمانی اور رحیمی طاقت آئے گی اور مشاہدہ حاصل ہوگا۔ اس کے مشاہدہ کا وقت عصر اور مغرب تک رہتا ہے۔ جو کوئی ان آیات کا وظیفہ رکھے گا انشاء اللہ اس آدمی کو زندگی میں کبھی بھی رزق کی تنگی نہ آئے گی۔ ان کے وظیفہ رکھے گا انشاء اللہ اس آدمی کو کبھی بھی رزق کی تنگی نہیں آئے گی۔ ان کے وظیفہ کا طریقہ یہ ہے کہ ان دونوں آیات کے علیحدہ علیحدہ اعداد نکال کر پھر اس میں اپنے نام کے جمع کریں پھر ''یا'' ''یا باسط'' کے اعداد بھی جمع کریں۔

بقیہ صفحہ نمبر 19 پر

انوار الجفر

اوجِ شمس

تحریر:۔ سید شعیب الرحمٰن شاہ (ایبٹ آباد)

جب شمس چلتا ہوا برج سرطان کے ۲۰ درجہ پر پہنچ جاتا ہے تو اس اوج ہوتا ہے۔ بلند مرتبہ اس درجہ پر شمس کو حاصل ہوتا ہے۔ اس سال اوج شمس ۱۱ جولائی 10:19 رات سے شروع ہو گی۔ صبح 8:57 سے 12 جولائی رات تک ہو گی۔

(۱) لوح قالمی اگر کسی شخص کو اپنی ملازمت میں اپنے درجہ اور اپنے کام میں ترقی کی ضرورت ہو یا کسی وجہ سے ترقی نہیں ہوتی۔ اگر افسران کے دل میں محبت نہیں تو اس لوح کو تیار کریں اس کی برکت سے قلوب افسران میں خاصی عزت و تکریم ہو گی اور پاس رکھے۔

۷۸۶

والھکم	الہ واحد	لا الہ الا	ھوالرحمن الرحیم
۱۰۰	۶۲۸	۱۰۳	۵۴
۶۲۷	۹۷	۵۷	۱۰۴
۵۶	۱۰۵	۶۲۶	۹۸

۱	۶	۱۱	۱۶
۱۲	۱۵	۲	۵
۱۷	۹	۸	۳
۷	۴	۱۳	۱۰

(۱) پھر اپنے نام مع والدہ میں اسم اعظم **یا رافع** یا ودود کو امتزاج دیں۔ یعنی اپنے نام کو علیحدہ علیحدہ حروفوں میں لکھ کر دن کے اندر بار بار یا رافع یا وددود کے حرف لکھیں حتیٰ کہ لفظ برابر ہو جائیں پھر چار چار کلمات بنا کر نقش کے چاروں طرف لکھ دیں۔ لوح کو سرخ ریشم کے کپڑے میں سی کر اپنے پاس رکھیں

(۲) لوح تخفیف غضب حکام۔

اگر کسی سے کوئی حاکم یا بڑا آدمی ناراض ہو اور کسی کو اس کی ناراضگی سے نقصان پہنچا ہو یا کسی حاکم سے اندیشہ ہو یا کیا کو پھانسی کا خطرہ ہو گا تو وہ ٹل جائے۔

لوح بنانا ہے۔

۷۸۶

۱	۱۳۸۰۹	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳۸۰۸
۶	۹	۱۳۸۱۱	۳
۱۳۸۱۰	۴	۵	۱۰

وکفی با اللہ شھیدا محمد رسول اللہ

وکفی باللہ شھیدا محمد رسول اللہ

یہ لوح اوج شمس تیار کر کے اپنے پاس رکھے اس لوح کی برکت سے تحفظ حاصل ہو گا۔

اور ایک عمل یہ بھی ہے یہ عمل ترقی عروج کے لئے ہے۔

لوح بنانا ہے۔

۷۸۶

اللہ	باسط	رافع	احمد	علی
علی	اللہ	باسط	رافع	احمد
احمد	علی	اللہ	باسط	رافع
رافع	احمد	علی	اللہ	باسط
باسط	رافع	احمد	علی	اللہ

طلسم شفاء

اوج شمس میں ''ماہنامہ تحفہ روحانیات'' کے لئے حاصل عملیات تو دیتے ہوتے ہیں۔ مگر اس میں ایک طلسم شفاء ایک مشہور عامل جفار سے بطور تحفہ ملا تھا وہ میں دے رہا ہوں۔ حل کرنے میں ٹائم تو لے گا۔ مگر جو کامیاب ہوا اسے شفا بھی ملے گی۔

میں نے اکثر ان سے فیض اٹھایا ہے۔ یہ عمل خالص زعفران عنبر مشک سے تیار کروائیں۔ اکثر لوگ بخور نہیں جلاتے تو شمس کے بخور سفید صندل زعفران لوبان اور اگربتی جلائیں۔ اللہ پاک آپ سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

حروف سیارگان

نام کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
منسوبہ حروف	ا ب ج د	لا و ز ح	ط ی ک ل	م ن س ع	ف ص ق ر	ش ت ق خ	ذ ض ظ ع

برج	حروف	کوکب	برج	حروف	کوکب
حمل	ام ذ	مریخ	میزان	و ص	زہرہ
ثور	د ح ل	زہرہ	عقرب	ق ث	مریخ
جوزا	ب ن ص	عطارد	قوس	ط ش	مشتری
سرطان	ح ز س	قمر	جدی	خ غ	زحل
اسد	ھ ف	شمس	دلو	ی ت	زحل
سنبلہ	ع ر	عطارد	حوت	ل ظ	مشتری

اب طریقہ اس عمل کا یوں ہے کہ حروف علت کو دیکھیں کہ کس کوکب سے متعلق ہے۔اس کو اس ستارہ کے برج کے حروف کو سیاہ تو مرکب کر کے کلمات بنالیے جائیں گے۔حروف علت میں اگر کوئی حروف دوبارہ آئے تو وہ دوسرے برج کے حروف نیہا تو مرکب کیا جائے گا۔

جیسا کہ مثال سے واضح ہوگا۔

فرض کریں کہ ہم نے عرق النساء کے لئے طلسم بنایا تو یوں بنے گا۔

حروف علت۔ع،ر،ق،ا،ل،ن،س،ا

متعلقہ کوا کب ہے شمس،زہرہ،زہرہ زحل،مریخ،شمس،شمس،زحل،بروج ،اسد،ثور،میزان،جدی،حمل،

اسد،اسد،دلو

حروف بروج۔ھف،دح ل،وص،خ غ،ام ذ،ھف،ھف،ی ت۔

کلمات طلسم۔عھف،ردحل،قوص،اخغ،لامذ،نھف،سھف،ایت۔

طلسم حصول دولت

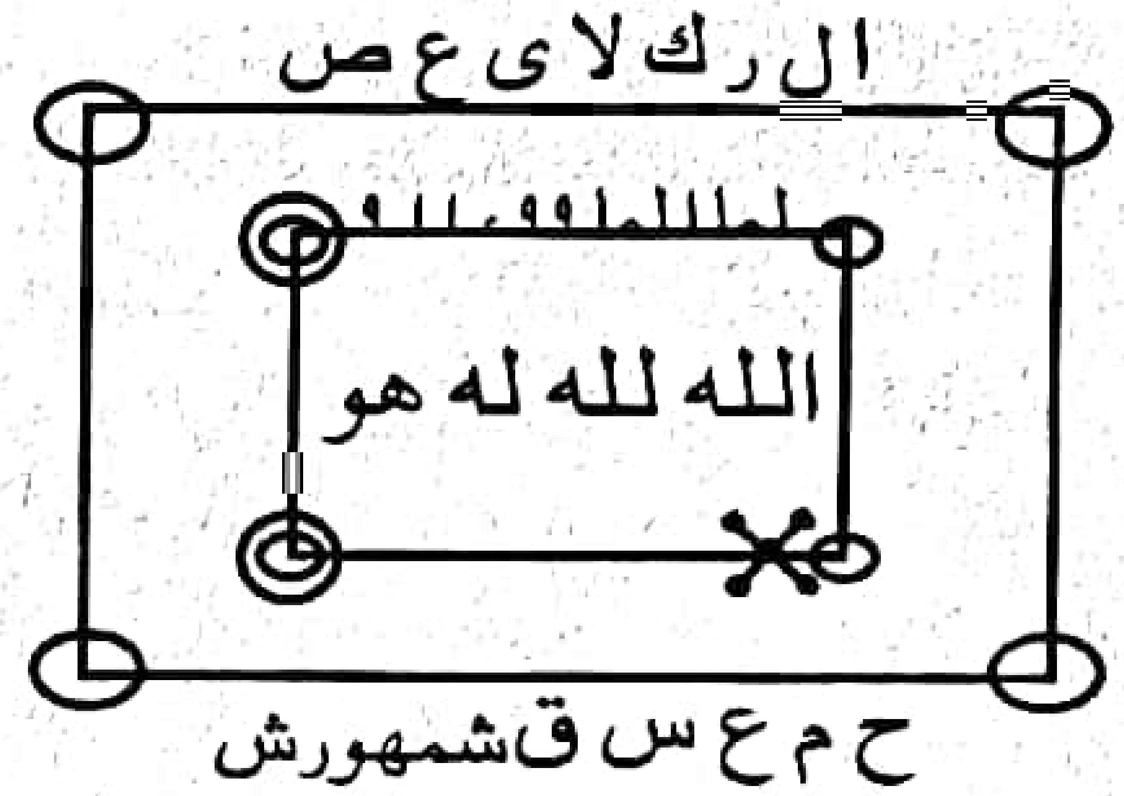
اس سال رجعت مشتری 23 جولائی دوپہر 12:50 منٹ پر استحکام 13 اکتوبر صبح 9:45 منٹ پر ہوگی۔رجعت کے دو تاثرات ہوتے ہیں۔جن لوگوں کی آمدن مستقل ذرائع سے آرہی ہے۔مختلف قسم کے اخراجات گھیر لیتے ہوں تو وہ لوگ فائدہ اُٹھاتے ہیں جو ناجائز ذرائع سے دولت کمانا چاہتے ہیں۔جب مشتری کسی درجہ پر سیدھا گزر رہا ہو۔پھر اس پر حالت رجعت گزر رہی ہے۔یعنی ایک درجہ کے اندر رجعت اور مستقیم ہو رہا ہو۔تو ان لوگوں کو بہت منافع دیتا ہے۔اس سال 22 درجے پر رجعت ہوگی۔اس وقت کی مناسبت سے ماہنامہ نورانی دنیا کے لیے طلسم حصول دولت کا ایک عمل لکھ دیتا ہوں۔جو ایک سال میں مالا مال کرتا ہے۔وقت خراب ہے۔زمانہ چلتے چلتے ایسی جگہ پر پہنچ گیا ہے۔جہاں مالی تباہی ہو۔جہاں روزانہ مہنگائی کے ذریعے کمایا ختم ہوجاتا ہے۔ملازمت کے ختم ہونے کا اندیشہ ہے۔کاروبار کی بندش ہوگئی ہے۔کام بنتے بنتے رُک جاتے ہیں۔کرنا کچھ ہوتا ہے اور ہوتا کچھ ہے۔دنیاوی پریشانیوں نے گھیر رکھا ہو۔ہرچند اس پر بند ہوگئی ہو۔سحر جادو سے کسی نے کاروبار بند کردیا ہو۔اس پر آسیب مسلط کردیا گیا ہو۔تو اس وقت سے فائدہ اٹھائیں۔

مشتری کو ایک مال دولت پر حکمران ہے۔انسان زندگی بھر خوش قسمتی بدقسمتی دونوں طاقتوں سے الجھتا رہتا ہے۔خوش قسمتی خوش امیدی کا ہونا بہت ضروری ہے۔خوش امیدی ایسی قوت ہے۔جو خوش بختی کہلاسکتی ہے بدقسمتی کا مقابلہ کرسکتی ہے۔خوش قسمتی کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ کوئی ایسا فارمولا ظاہر کرتی ہے کہ بغیر کسی ذرائع کے اسباب پیدا ہوتے ہوں۔وہاں زمانے کے حصول مال کے کاروبار کے علاوہ بہت سے ذرائع پیدا کئے جاتے ہیں۔پھر گورنمنٹ کی ایسی سکیموں میں حصہ لیا جاتا ہے جس سے پیسہ مل سکتا ہے۔ہر شخص کی خواہش ہوتی ہے کہ ان میں حصہ لے کر ایک ساتھ پیسہ کرلیں۔بعض ایسے لوگ کاروبار بھی کرتے ہیں۔جن میں بڑے نقصان کا خدشہ رہتا ہو یا ہارنے جیتنے کے امکانات بھی ہوتے ہیں۔مولانا عبدالصمد گیلانی حکیم افلاطون نے یہ ایک عمل مولانا بہاؤالدین کو تیار کرکے دیا تھا جس کی برکت سے وہ ساعت بہ ساعت ترقی کرتے گئے۔زندگی سے مشکلات دور ہوتے تھے۔یہ عمل خصوصی طور پر مشتری کا اسد میں مشتری میزان میں اور مشتری برج قوس میں آئی تھی تو میں نے سینکڑوں تعداد میں تیار کئے تھے۔مولانا عبدالصمد گیلانی فرماتے ہیں۔اس عمل کی بدولت انسان بلند سے بلند مرتبہ حاصل کرتا ہے۔اس کا خاص عمل کا اہتمام نورانی دنیا کے لیے دکھ رہا ہوں۔یہ صاحب تائیدالاثار حضرت کاش البرنی مرحوم نے بھی اس عمل کی تعریف لکھی ہے۔مرزا شفیق رام پوری،

علامہ شاد گیلانی،قاضی بدرالدین،ڈاکٹر علامہ سید محمد آکاش،اور میرے والد بزرگ سید خان صاحب نے بھی اس کی تعریف لکھی ہے۔یہ عمل میری کتاب (الہامات جفر حصہ دوئم میں موجود ہے)۔

یہ عمل اپنے اندر بے پناہ طاقت رکھتا ہے۔اگر یہ عمل خود تیار نہ کرسکے تو مجھ سے یا ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے تیار کروائیں۔اور اپنے آپ کو خوش نصیبوں میں شمار کرسکیں۔آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن کے حق میں دعائے خیر بھی ضرور کریں۔اللہ پاک برکت عطا فرمائے۔





چراغ اوج شمس

اس سال اوج شمس ۱۱جولائی صبح 8:50 منٹ سے 12 جولائی صبح 10:17 منٹ تک رہے گا۔اوج شمس میں ماہنامہ" تحفہ روحانیات 2010 کے لئے ایک طلسم خاص پیش کر رہا ہو جو کہ سب کو پسند آئے گا۔یہ چراغ اوج شمس میں کندہ کرنا ہوگا۔اس چراغ میں سب سے پہلے کلمہ طیبہ کی زکات نکالیں۔اس کا ثواب حضرت غوث الاعظم سید شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو بخش دیا کریں۔تسخیر مرد، تسخیر دشمنوں کے لیے، بتیوں کا ذکر بھی کیا جائے گا۔یہ چراغ اس لیے بھی اہم ہیں۔کہ عامل حب بغض کا بھی کام کرسکتا ہے۔اور جس پر عامل کی قدرت ان دونوں پر ہو وہ بادشاہ ہوتا ہے۔

ہم چاہتے ہیں کہ ہر وہ شخص اس سے فیض حاصل کر سکے جسکو قدرت اپنی عنایت سے یہ حوصلہ دیا اور نیا فضل شامل حال کرے۔یہ طریقہ چونکہ امور صحیفہ پر قدرت حاصل کرنے کا ہے۔اس لیے اس کا عامل جمیع علومات علوی یا سفلی پر قادر ہوگا۔اور کسی وقت الہام سے یا بقرائن یا بصدا ہوگا اور تمام مہمات دینوی اس پر کھل جائیں گی۔مطلب یہ ہے کہ علم تسخیر میں اس کے موکلات بعض اوقات کیسی شخص پر ظاہر ہوتے ہیں۔کسی کو صرف آواز ہی سنائی دیتی ہے۔عامل کی روحانی طاقت جس قدر زیادہ ہوگی وہ اتنا ہی فائدہ حاصل کرے گا۔

اس عمل جو بھی ظاہر کر رہا ہو۔خیر وشر کو نیند باندھنا، آدمیوں کا باندھنا، عقل اور زبان بندی کرنا، دشمنوں کی خرابی، عداوت جدائی، کسی شخص کو بلوانا، کسی کو تسخیر کرنا، غرضیکہ بہت سے امور میں کام دیتا ہے۔عمل کے آخر میں دوسو حروف ابجد کا نقشہ دیا گیا ہے۔ایک چاندی کی قلعی کی لوح پر یہ دوسو حروف کی جدول تیار کرلو۔اور پھر اس کا چراغ تیار کرلو۔یا چراغ بنا کر کسی پسندے میں اسے لکھ جو بھی شرف میں اس کا وقت ملے اس میں چراغ تیار کرلیں۔یہ چراغ ایک قیمتی سرمایہ اسکی حفاظت جان و دل سے کرنی ہوگی۔اور تیاری کے بعد اسے پوشیدہ کرلینا ہوگا اس امر کے لیے ایک صندوقچہ پہلے سے تیار کروالینا چاہیئے۔جس میں چراغ رکھ کر قفل قل ھواللہ کا لگانا چاہیے۔

یعنی قل ھواللہ پوری سورۃ پڑھ کر چابی پر دم کر کے لگائیں۔تو حصار میں آجائے گا۔چراغ کے اندر کی عبارت کسی ایسے مسلمان سے کروائیں جو درود شریف کا عامل ہو۔یا خود کندہ کرو اور خود عامل بنو۔اسی عامل بننے کے لیے چھوٹے سے درود شریف کو لیں، صلی اللہ علی محمد کو سوا لاکھ چالیس دنوں میں پڑھ لیں۔

روزانہ (۳۱۲۵) مرتبہ ہوگا۔اگر تعداد زیادہ معلوم ہوتی ہو تو دو چلوں میں کرلیں۔وہ لوگ جو درود شریف کا ورد کرتے رہتے ہوں۔وہ زکات دیں۔تو چراغ تیار کرسکتے ہیں۔چراغ کندہ کرنے والا اور چراغ کا مالک دونوں دُرود شریف کے عامل ہونے چاہیئے۔

پہلا عمل:۔

اگر کسی بادشاہ یا یا حاکم کو مسخر کرنا چاہو تو تنہا کمرے میں رات کے وقت خوشبو لگا کر بخور روشن کر کے کچی ریت پر حروف لکھواور اس پر چراغ رکھ کر انہی حروف کا فتیلہ بنا کر میٹھے تیل میں روشن کرو۔فتیلہ جلتے ہی اس کا موکل حاضر ہوگا۔تم اس کو کہو کہ اس وقت تک پانی نہیں پیوگا جب تک تم فلاں حاکم کو میرے حق میں مسخر نہ کرو تو وہ موکل اس حاکم امیر یا وزیر پر میرا ایسا اثر مسلط کر سکے گا۔نہ خلاف چلے گا۔وہ پانچ حروف یہ ہیں۔یہ حروف صرف مذکر کے لیے ہیں۔

ق۔ص۔ع۔ع۔س

اگر تو چاہے کہ فلاں وقت پر فلاں دن فلاں شخص کو حاضر کردے تو موکل اس وقت مقررہ پر حاضر کردیگا

خواہ فاصلہ کتنا ہی کیوں نہ ہو۔

دوسرا عمل:۔

اگر تو چاہے کہ مطلوبہ یا محبوبہ کو تسخیر کرے یا کوئی لڑکی ہو یا عورت ہو جسکی تسخیر کی ضرورت ہے تو اس کا فتیلہ ہندہ حروف کا ہوگا۔

کسی علیحدہ کمرے میں کچی اینٹ پر حروف لکھے۔اور فتیلہ بھی انہی حروف کا تیار کرے اور میٹھے تیل کو چراغ میں رکھ کر فتیلہ روشن کرے۔جب موکل حاضر ہو تو اس سے کہو کہ مجھ کو پیاس ہے۔پانی دو اور بدستور بالا طریقے پر عمل میں لاؤ اور موکل سے کہو کہ فلاں محلہ فلاں مکان میں فلاں بنت فلاں کو میرے لیے تسخیر کردو یا حاضر کردو۔تو موکل کام کردے گا۔اگر حاضری کا عمل ہو تو چراغ گل کر دینا چاہیے۔جب تک جی چاہے ملاقات کرواور جب واپس کرنا ہو تو چراغ روشن کرو۔اور موکل حکم سے سرتابی نہیں کر

سکتا۔ یہ بھی یاد رہے کہ اگر وہ حد شریعت سے بڑھا اور فصل بد کی نیت کی تو پھر اس کی جان کی خیر نہیں یا وہ فاتر العقل ہو جائے گا۔

وہ حروف یہ ہیں۔

ح۔ا۔ق۔ح۔ذ۔غ۔ز۔ح۔ق۔ص۔ع۔ع۔ص

تیسرا عمل:۔

اگر چاہے کہ دشمنوں کی تخریب کرے کہ فلاں جانی دشمن ہے ہلاک ہو جائے یا تباہ و برباد ہو جائے یا مخالف کو خواب میں جوتے پڑیں یا کسی بیماری میں مبتلا ہو۔ یا اس کو خواب میں معلوم ہے کہ فلاں شخص تجھے نقصان پہنچا سکتا ہے۔ اسے راضی کر دیا کوئی شخص روپیہ لے کر واپس نہ کریں۔ تو خواب میں اس کو تکلیف دی جائے۔ یا وہ تکلیف میں مبتلا ہو غرض جو ارادہ کرے۔ مقام تنہا پر جائیں اور چراغ جو حسب ذیل روشن کریں۔ جب روحانیت پیدا ہو تو اس سے مندرجہ بالا طریقے سے پیش آئے کہ میرا فلاں دشمن ہے یا فلاں مخالف ہے۔ اس کو فلاں درد یا خرابی یا ہلاکت میں مبتلا کرو۔ چاہیے کہ عامل ہوشیار و دانا رہے۔ اگر چاہو فلاں فلاں کے درمیان تفرقہ پیدا ہو جائے اور جدائی ہو۔ وہ ایک دوسرے سے نفرت کرنے لگیں تو شب سہ شنبہ کو چراغ جلاؤ جنکا فتیلہ تیرہ حروف کا ہے۔

ق۔ص۔غ۔ع۔س۔ق۔ب۔د۔ن۔س۔و۔ظ۔ذ

احتیاط:۔

بشرط یہ ہے کہ رات کو عمل کے بعد حصہ فتیلہ بچے ہوئے کے آہنی صندوقچہ میں جسمیں اور کوئی چیز نہ ہو بند کر دے۔ جب ضرورت ہو تو نکالو چراغ تیار کرنے کے بعد کسی کو اس کی زیارت نہ کراؤ پس اسے چھپا دو جیسے قیمتی خزانہ ہوتا ہے۔ اس چراغ کے اعمال میں سیاروں کے نظرات وقوت اور مو قعوں کی پابندی کی ضرورت نہیں صرف شرط حفاظت ہے۔ تعین وقت گوشہ نشانی، روشنی، بخورات کا پورا اہتمام ہونا چاہیے۔ اور عوام کو چراغ و عمل کا پتہ چلے گا کہ کب کیا کام ہو رہا ہے۔
تا کہ عمل میں کوئی نقص واقع نہ ہو۔

٧٨٦

اجب طاطانیل یا بدوح طاطائیل

١١٠	٦٠	٩	٩٠	٧٠	١٠	٥	٢٠
٦٠	٩	٩٠	٧٠	١٠	٥	٢٠	١١٠
٩	٩٠	٧٠	١٠	٥	٢٠	١١٠	٦٠
٩	٧٠	١٠	٥	٢٠	١١٠	٦٠	٩
٧٠	١٠	٥	٢٠	١١٠	٦٠	٩	٩٠
١٠	٥	٢٠	١١٠	٦٠	٩	٩٠	٧٠
٥	٢٠	١١٠	٦٠	٩	٩٠	٧٠	١٠
ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط

بقیہ اسرار بسم اللہ

پھر ہر آیت سے پہلے یا موا کیل باسط بحق آیات پڑھیں تو انشاء اللہ آدمی کے مگر نکلنے آپ کے لیے حرام ہیں کیونکہ یہ بھی خدا تعالی کا مخفی راز ہے اگر آپ ظاہر کرے گے تو خطاوار ٹھہرائے جائیں گے۔

آیت: رب المشر قین و رب المغربیین۔۔ الخ؛

ترجمہ: دونوں مغربوں اور مشرقوں کا رب۔

آیت: رب المشرق والمغرب لا اله الا هو فا تخذه وكيلا۔ ترجمہ: وہ پورب کا رب اور پچھم کا رب اس کے سوا کوئی معبود تو تم اس کو ہی اپنا کارساز بناؤ۔

حرف ''ح'' سے متعلق آیات:۔ ابجد کے لحاظ سے یہ آٹھواں حرف ہے اور اس کے اعداد بھی آٹھ ہیں۔ سمت اس کی شمالی ہے مزاج اس کا آبی ہے۔ بسم اللہ شریف میں 2 مرتبہ آیا ہے۔ اس کا موکل تنکا فیل ہے۔ انسان کے اندر اسکا ٹھکانہ دماغ ہے۔ ظاہری تعلق اس کا مشاہدہ سے ہے خواہ کوئی بھی مشاہدہ ہو اس کے وظیفہ کا طریقہ ہمارے لحاظ کے مطابق یہ ہے کہ ایک سفید کاغذ پر ح حا حوحی آٹھ مرتبہ لکھیں پھر اس پر ٹکٹکی لگا کر یا ہو یا ہو پڑھیں پھر آنکھیں بند کر کے اپنی آنکھوں کے ح حا حوحی لکھا تصور کریں پھر خدا تعالی کے صفاتی نام جن کے قلبی اعداد بنانے سے آٹھ ہوں دیکھے یا پھر اپنے نام کے اعداد کے قلبی اعداد نکال کر دیکھے کہ آٹھ آتے ہیں یا کم ہیں۔ اگر اپنے اعداد بھی آٹھ آتے ہوں تو پھر صفاتی نام بحق یا تنکا فیل آگے اپنی مرضی کے حروف ''ح'' سے متعلق دونوں آیتوں میں سے کوئی بھی لگا لیں اور اس کا وظیفہ رکھیں۔ طریقہ یہ ہے کہ آیت کے اعداد میں اپنے نام کے اعداد جمع کریں پھر آٹھ سے ضرب دیں پھر حاصل ضرب کو آٹھ پر تقسیم کریں جو باقی بچے وہ رہنے دیں۔ جواب کے مطابق ایک کے بدلے ایک تسبیح کریں تو قدرت کی ذات آپ کے دماغ کو روشن کر دے گی۔ ہر آنے والے آدمی کے دماغ میں جو خا کہ ہے وہ آپ پڑھ لیں گے اور نئی نئی ایجادات آپ پر رونما ہوں گی مگر اپنے دماغ کو ٹھیک طور پر استعمال کریں ورنہ نقصان ہوگا تجربہ ہمارا ہے مشاہدہ آپ کر کے دیکھ لیں۔

آیت: حم تنزيل الكتب من الله العزيز العليم

ترجمہ: یہ کتاب اتارنا ہے اللہ کی طرف سے جو عزت والا اور علم والا ہے۔

آیت: حم تنزيل الكتب من الله العزيز العليم

ترجمہ: ایک اللہ کے ہو کر اس کا ساجھی کسی کو نہ کرو۔

اوج شمس
فیوض العملیات

تحریر: قسور حسین (میلسی)

محترم قارئین کی فرمائش پر پانچوں کتب کے نام لکھ رہا ہوں جو واسطہ یکسوئی روحانیت بڑھانے کے لیے اکثیر ہیں۔

(۱)سیف الرحمان(2)اللہ جل شان(3)حق سبحان(4)زارا زعفران(5)سبحا ن الله

جیسا کہ تمام عاملین ماہ جولائی میں اوج شمس کے بارے میں جانتے ہیں۔اس لئے ایک اہم وقت کو مدنظر رکھتے ہوئے اوج شمس کے بارے میں جانتے ہیں۔اس لیے ایک اہم وقت کو مدنظر رکھتے ہوئے اوج شمس کا ایک بہترین عمل لکھ رہا ہوں۔اس عمل کو سرسری نظر سے نہ دیکھیں۔بلکہ اس کو بنا کر اپنے استعمال میں لائے۔واسطے عزت اور مخالفین پر ہیبت طاری کرنے کے لیے یہ نقش اسیر ہے۔ایسا دوکاندار جس کے دشمن کافی ہو اور اسے تنگ کرتے رہتے ہوں یا کوئی ایسا شخص جس کی دفتر یا کاروباری جگہ میں عزت نہ ہو اور نہ ہی اسے ترقی نصیب ہو رہی ہو تو اس کے لیے یہ نقش اکسیر ہے۔انشاءاللہ آپ

پورے لوازمات کے ساتھ اسے کریں۔انشاءاللہ آپ کمال دینوی ترقی پائیں گے۔آج کل آئے دن عورتوں پر سسرال میں عزت نہ ہو شوہر کی نظر میں عزت نہ ہو تو وہ اس کو استعمال کریں انشاءاللہ سارا خاندان تسخیر ہوگا۔عمل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میکائیل — جبرائیل

ز	ی	ز	ع
۱۹	۵۸	۱۵	۲
٦٧	۸	۱۳	٦
۱	۱۸	۵۹	۱٦

اسرافیل — عزرائیل

اس تعویز کو چاندی پر بنا کر اور پر سونے کا پانی چڑھوالیں۔اوج شمس میں اس کو کندہ کریں۔بخور شمس جلائیں اور اس پر یاعزیز 41 دفعہ اور یہ کلام تین دفعہ پڑھ کر دم کریں۔اوج شمس میں جتنی بھی ساعتیں ملیں اس میں یہ ورد جاری رکھیں۔اس کے بعد ہر نماز کے بعد (یا عزیز) 41 دفعہ بعد ہر نماز پڑھ لیا کریں۔اور یہ دعا بھی دن میں ایک بار پڑھ لیا کریں۔انشاءاللہ آپ کو عزت عروج وھیبت نصیب ہوگی۔91 روپے کسی غریب کو دے کر یہ لوح مبارک اپنے بٹوہ میں رکھ لیں۔انشاءاللہ فائدہ کثیر ہوگا۔دعا یہ ہے۔اس کا ترجمہ بھی لکھ رہا ہوں تا کہ پڑھنے اور سمجھنے میں آسانی ہو۔

”رب او قضنی موقف العزوالکمال والبھجتہ والجلال حتی لا اجد فی ذرۃ ولا دقیقتہ الا وقد غشیھا من عز عزک ما یمنعھا من الذل بغیرک حتی اشا ھد زل من سوای لعزتی بک مو یدا برقیقتہ من الرعب یخضع لی بھا کل شیطان مرید وجبار عنید و ابق علی ذل العبودیتہ فی العز بقا یسبط لسان الا عتراف ویقبض لسان الدعوی انک انت الجبار المتکبر القھار وقل الحمد للہ الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی من الذل و کبرہ تکبیرا“

ترجمہ یہ ہے۔اے میرے رب مجھے عزت کمال رونق اور جلال کا مقام دے یہاں تک کہ میں ہر طرف ہر جگہ تیری طرف سے عزت پاؤں جو مجھے ڈھانپ لے عزت وذلت دینے والا تو ہی ہے۔تیری طرف سے مجھے مدد حاصل ہو جس کے ڈر سے ہر شیطان مرید اور جبار پست ہو جائے۔زبان اعتراف کرنے کے لیے پھیلے اور دعوی کی زبان رک جائے۔بے شک تو ہی جبار و متکبر اور قہار ہے۔اور تم کہو کہ تمہاری تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے کسی کو نہیں جنا اور اس کا سلطنت میں کوئی شریک نہیں۔نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی بڑائی بیان کرو۔

علم رمل

تحریر
خضر عباس پیاسی
راجنپور

قرعہ تیار کرنے کا طریقہ:۔

حمل کی یکم (یعنی ۲۱ تاریخ) کو جب شب و روز یکساں ہوں اس روز آٹھ دھاتوں کو ملا کر آٹھ ٹکڑے برابر چورس تیار کر کے ان کے اُوپر کے حصہ میں چار نقطے نیچے دو نقطے اور بغلوں میں تین تین نقطے کھدوالیں۔ چار چار ٹکڑوں کو دو آہنی سلاخوں میں پرو دیا جائے جو حرکت تو کر سکیں لیکن سلاخوں سے باہر نہ آسکیں۔

قرعہ پھینکنے کا وقت:۔

ماہ چاند کی ۳۔۵۔۱۳۔۲۱۔۲۴۔۲۵ تاریخ منگل شکروار اور سنیچر و گرہن کے روز اور بوقت دوپہر و آدھی رات قرعہ پھینکنا منع ہے دیگر وقت اچھا ہے ہاتھ میں پہلے لحان شکل تیار کرو پاک وصاف ہوکر پروردگار کا خیال کر کے پانسہ یعنی قرعہ کو کسی صاف و چورس تختی پر پھینکیں۔ قرعہ پھینکنے کے بعد جو نشانات پڑیں ان میں ایک نقطہ کو نقطہ اور دو نقطوں کو خط خیال کریں۔ نقطہ (٠) کو فرد اور خط (ـ) کو زوج کہتے ہیں۔ آپس میں ضرب دیتے وقت فرد کے بلمقابل گر فرد آئے تو اسے زوج اگر زوج کے بالمقابل زوج ہی آئے تو بھی زوج ہی لکھنا چاہئے اور فرد اور زوج کے ضرب دینے سے فرد لکھیں۔

زائچہ تیار کرنا

فرض کیا کہ پانسہ کو تختی پر ڈالا تو یہ شکل ظاہر ہوئی

(۱)	(۲)	(۳)	(۴)
●●	●	●	●
●●	●●	●●	●
●●	●●	●●	●
●	●	●●	●

زائچہ رمل

۱۔	۲۔	۳۔	۴۔
— — — •	• — — •	• — — —	• • • •
۵۔	**۶۔**	**۷۔**	**۸۔**
— • • •	— — — •	— — — •	• • — •
۹۔	**۱۰۔**	**۱۱۔**	**۱۲۔**
• — — —	— • • •	— • • —	• • — —
۱۳۔	**۱۴۔**	**۱۵۔**	**۱۶۔**
• • • •	• — • —	— • — •	— • — —

یہاں پر نمبر ۱ کے نیچے خانہ اول کی پہلی سطر میں دو فرد ہیں اس نے ان کو ایک خط کی شکل میں لے لیا اس خانہ کے نیچے دوسری سطر می دو فرد ہیں اس کو بھی زوج یعنی (ـ) کی شکل میں لکھ لیں اور بعد اس خانہ کے دوسری سطر میں ایک فرد ہے۔ اس کو نقطہ کی شکل میں لکھ لیں۔

اس طرح سے ان کا مجموعہ پہلی شکل تیار ہوگئی۔ (=) اس طرح سے دوسری اور تیسری اور چوتھی بھی تیار کرنے سے مندرجہ ذیل شکل بن جائیگی۔ اب ان چاروں شکلوں کے اوپر والے نشانات سے چھٹی اور اس سے بھی نیچے کے نشانات سے ساتویں اور آخری نشانات سے آٹھویں شکل تیار کریں نمبرد:۔ نمبر ۶ = نمبر ۷ = نمبر ۸ ÷ اس کے بعد پہلی دوسری کی ضرب تم 9 = اور تیسری و چوتھی ضرب سے نمبر ۱۰ (— • • •) تیار ہوئی۔ اس طرح پانچویں چھٹی کی ضرب سے نمبر ۱۱ (— • • —) اور ساتویں آٹھویں کی ضرب سے نمبر ۱۲ (• • — —) اور نویں و دسوں کی ضرب سے نمبر ۱۳ (• • • •) اور گیارہویں و بارہویں کی ضرب سے نمبر ۱۴ (• — • —) اور تیرہویں اور چودھویں کی ضرب سے نمبر ۱۵ (— • — •) اور پندرھویں اور پہلی کی ضرب سے نمبر ۱۶ (— • — —) تیار ہوگئی اس طریقہ کو عمل میں لانے سے زائچہ تیار ہو جائے گا۔

زائچہ کے ان سولہ خانہ جات میں بارہ خانہ جات (۱) بیت النفس (۲) بیت المال (۳) بیت الاقارب (۴) بیت الارض (۵) بیت الاولاد (۶) بیت المرض (۷) بیت النساء (۸) بیت الخوف (۹) بیت السفر (۱۰) بیت الرزق (۱۱) بیت النساء (۱۲) بیت الصدر ہے وہ ہی حالات دیکھے جاتے ہیں جو جنم کنڈلی و پرشن کنڈلی وغیرہ کے بارہ خانہ جات سے منسوب ہوں تیرہویں خانہ بیت السعی سے تکلیف۔ فکر۔ تدبیر۔ قیام۔ روزگار۔ دشمن۔ سفر۔ وغیرہ کا دوچار ہوتا ہے یہ خانہ جات نمبر ۱۔۵۔۹ کا گواہ ہے۔ چودھویں خانہ بیت المطلوب سے سچ اور جھوٹ کا فیصلہ۔ تمام منسوبات جو خانہ چہارم سے دیکھے جاتے ہیں۔ پندرھویں خانہ (قاضی الرمل) سے سچی و جھوٹی گواہی و تمام منسوبات جو خانہ ہفتم سے دیکھے جاتے ہیں خانہ جات نمبر ۱۔۷۔۱۱۔ کا گواہ ہے اگر اس خانہ میں شکل طاق آئے تو زائچہ غلط جفت آئے تو درست سمجھنا۔ سولہویں خانہ، آئینہ الرمل سے کام کا انجام و تمام منسوبات خانہ دہم دیکھے جاتے ہیں خانہ جات نمبر ۴۔۸۔۱۲ کا گواہ ہے۔

معجزات القرآن

تحریر: ۔شاہینہ وسیم (ملتان)

ہر انسان ہر ذی روح نے موت کا مزہ چکھنا ہے۔ ہر شے چاہے وہ زمین کی پہنائیوں میں پنہاں ہوں یا فلک کی بلندیوں میں موجود ہو۔ آخر کو سب نے فنا ہو جانا ہے۔ ہاں جس ذات نے باقی رہنا ہے وہ خدائے بزرگ و برتر کی ذات ہے۔ اس حقیقت سے غالباً کسی کو انکار نہیں ہے۔ مگر اس بات کو تسلیم کرنے کے باوجود آج کا انسان اس دور میں اس قدر الجھ کر رہ گیا ہے کہ اسے موت تو کیا؟ اپنا وجود بھی یاد نہ ہو۔ دن رات مرتے ہوئے انسان اس بات کا کھلا ثبوت پیش کرتے ہیں کہ موت قریب ہے۔ نہ جانے کس وقت کس کو آن گھیرے۔ زندگی سے الوداعی شخص کو آغوش آخروی کے حوالے کرتے ہوئے بس لمحہ بھر کو یہ خیال تو آتا ہے۔ کہ ہمارا انجام بھی اس شخص جیسا ہی تو ہے۔ پھر یہ احساس ہمیشگی کے لیے باقی جیوں نہیں رہتا۔ کیوں نفس کے اندھیرے میں آ کر سب کچھ بھول جاتے ہیں۔ یہاں تک کے درندگی کا دامن ہاتھ سے تھام لیتے ہیں۔ اور اسی پر عمل پیرا ہو جاتے ہیں۔ کاش یہ جان لیں کہ حیات کی چند ساعتیں باقی رہ گئی ہیں۔ خدا کے حضور پیش ہونا ہے۔ اور ہمارے کالے کرتوت کا پرچہ ہمارے سامنے پیش ہونا ہے۔ جو صرف باعث شرمندگی کے علاوہ کچھ نہیں۔ (اے خدایا ہماری موت ہمارے ایمان کے ساتھ دینا اور ہماری نیکیوں کا پلڑا بھاری رکھنا۔ (آمین)

ق: ۔یہ حرف حار رطب ہے۔ اس کے عدد ایک سو ہیں۔ اگر کوئی شخص سفر میں ہو یا حضر میں ہو۔ وہ زمین میں اس طرح سے لکھے۔ ''ق'' اور اس کے بیچ میں بیٹھے جن وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ جو کوئی سو بار اس حرف کو برگ جوز (اخروٹ کی لکڑی) پر لکھے۔ اور ظالم کے گھر دفن کرے وہ تباہ ہو جائے گا۔ کہ بائیس بار اس حرف کو کاغذ پر لکھے اور پتھر کے نیچے دبا دے نام دشمن کا لکھ دے خواب بندی کے لیے مجرب ہے۔

نجات قرض: ۔اس دور حاضر میں اگر کوئی ایک بار قرض لے لے تو واپس لوٹانا مشکل بلکہ ناممکن نظر آتا ہے۔ اور قرض چکانا مسئلہ کشمیر سے کم نظر نہیں آتا۔ جب ایسی صورت حال مد مقابل ہو۔ اور نجات کی کوئی راہ دکھائی نہ دیتی ہو تو ایسی صورت حال میں **ق والقرآن المجید** لکھ کر اپنے پاس رکھے خوش و خرم رہے گا۔ اور قرضے سے جلد نجات ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ رزق میں برکت ہوگی۔ اور کثیر منافع ملے گا۔

ہر حفاظت: ۔جس مقام پر جانوران، درندگان، اور حشرات الارض موجود ہوں۔ وہاں پر اس آیت کو ستر بار پڑھ کر پانی پر دم کرے۔ اس مقام پر پانی چھڑک دیں۔ ہر طرح کی حفاظت حاصل ہوگی۔

وہ آیت یہ ہے۔ **''اللھم احفظ امتہ محمد ﷺ بحق ق والقرآن المجید''**

اسی طرح اس آیت کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔ تو بچہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

جلد شادی: ۔لڑکیوں کی شادی آجکل کے دور کا بہت گھمبیر مسئلہ نظر آتی ہے۔ اگر کہیں لڑکا بہتر نظر آتا ہے تو کاروباری لحاظ سے وہ پسماندگی کا شکار ہوتے ہیں۔ اگر کاروباری لحاظ اور چال چلن کے اعتبار سے بہتری نظر آتی ہے تو لڑکی کی ڈیمانڈ اور بہت سے جہیز کی ڈیمانڈ ہوتی ہے۔ غریبوں کی لڑکیاں بے چاری شادی کو خواب سمجھنے لگتی ہیں۔ جلد شادی کے لیے اس نقش مبارک کو اپنے پاس رکھیے۔

⧖	ق	ہ	آاا	И	م	آاا	⧖
آاا	⧖	ق	ہ	آاا	И	م	آاا
م	آاا	⧖	ق	ہ	آااا	И	م
И	م	آاا	⧖	ق	ہ	مآااا	И
آااا	И	م	آاا	⧖	ق	ہ	آااا
ہ	آااا	И	م	آاا	⧖	ق	ہ
ق	ہ	آاا	И	م	آاا	⧖	ق
⧖	ق	ہ	آاا	И	م	آاا	⧖

اس نقش کی تیاری سے قبل زہرہ کی ساعت اول کا انتخاب کریں۔ زعفران کی سیاہی سے لکھیں دل میں ارادہ جلد شادی کا کریں۔ انشاء اللہ اس نقش کو پاس رکھنے کی بدولت سے جلد صالح رشتہ آئے گا۔ اگر اس نقش کو شرف زہرہ میں تحریر کریں تو بہت جلد فوائد ملتے ہیں۔

کمی اناج و پھل:۔جس کی کھیتی یاباغ ہو۔اور پھل کم لگتا ہوتو وہ اس آیت مبارکہ ق۔۔ **کذالك ال** خروج تک زعفران اور گلاب سے پارچہ یا کاغذ پر لکھے۔اور مینھ کے پانی سے دھو کر کھیتی یا اپنے باغ کے درختوں کی جڑ میں ڈال دیں۔انشاء اللہ بکثرت پھل لگے گا۔اور اناج بھی بہت زیادہ ہوگا۔درخت بھی شاداب ہوجائیں گے۔

جابر حکمران کی مہربانی :۔ایسے افراد جو ان لوگوں سے پریشان رہتے ہوں جواثر ورسوخ والے ہوں۔اور کم تر پر زبان اور ہاتھ سے ایذاء رسائی دیتے ہوں۔ان کے ظلم سے بچنے کے لیے وہ مہربان ہو جائیں۔اس نقش حمعسق کو چاندی پر کندا کرا کے انگشتری پر جڑوادے۔جب کسی دشمن یا امیر شخص کے پاس جائے۔انگوٹھی پہن لے دشمن کی زبان سے محفوظ رہے گا۔ سرکاری افراد بھی اس انگشتری کو پہن سکتے ہیں۔

ل:۔یہ حرف بارد ہے۔عدد اس کے تیس ہیں۔اگر کوئی تانبے کی تختی پر اکہتر بار کندہ کرائے اور اپنے پاس رکھے نظر بد سے بچا رہے گا۔جو کوئی اس نقش کو چودھویں رمضان کو جمعرات کے دن سونے پر کندہ کرا کے انگوٹھی پر رکھ کر پہنے۔ جمیع وآفات سے محفوظ رہے گا۔اس کے علاوہ رزق میں بھی برکت ہوگی۔ نقش مکرم یہ ہے۔

ح	م	ع	س	ق
س	ق	ح	م	ع
م	ع	س	ق	ح
ع	س	ق	ح	م

حاضری مفرور:۔جس کسی کا ملازم یا اولاد بھاگ گئے ہوں۔اور ان کو بلانا مقصود ہوتو اس طلسم کو لکھ کر چرخے میں باندھ کر الٹا گھما دیں مفرور جلد حاضر ہوجائے گا۔
طلسم یہ ہے۔

ی اطام ول ۸ ۱۸ ۳ ع ھ م ادو ۴ ۹ ۵ ع ۱۱ ع ۲ مادر

درد دل:۔درد دل کے لیے بروز جمعۃ المبارک کو قبل طلوع آفتاب کے وقت تحریر کرے۔ہول دل اور درد دل کے لیے دو نقش تحریر کریں۔ایک نقش کو گلے میں ڈالے اور دوسرے نقش کو گھول کر پی لے۔انشاءاللہ صحت ہوگی۔

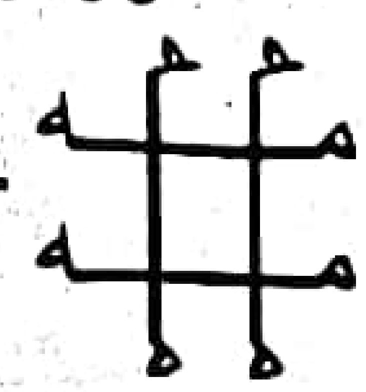
لاحول	ولاقوة	الاباللہ	العلی العظیم
العلی العظیم	الاباللہ	ولاقوة	لاحول
ولاقوة	لاحول	العلی العظیم	الاباللہ
الاباللہ	العلی العظیم	لاحول	ولاقوة

پھنسی، پھوڑا، خارش:۔چینی کی پلیٹ پر مندرجہ بالا نقش کھانے کے زرد رنگ سے لکھ کر پانی سے دھو کر پئیں۔غسل کرنے کے لیے نہ بسم اللہ پڑھیں اور نہ ہی نقش تحریر کرنے سے قبل ۷۸۶ لکھیں۔ایک بڑی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر ایک بالٹی پانی میں ڈال کر غسل کریں۔چھیپ جیسا عارضہ لاحق ہوجائے تو اس کے لیے یہ ہی علاج چار ماہ ہے۔معمولی پھنسیوں کے لیے گیارہ روز تک عمل جاری رکھیں۔جبکہ پھوڑوں سے نجات پانے کے لیے گیارہ روز تک عمل جاری رکھیں۔جبکہ پھوڑوں سے نجات پانے کے لیے ایک ماہ اور خون کی صفائی کے لیے ایک پلیٹ روزانہ چالیس روز تک دھو کر پئیں۔

۷۸۶

ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل

برائے عداوت:۔خبردار اس کو ناجائز نہ کریں۔ایسی دو افراد کے درمیان جو اسلام کے درپے ہوں۔یا ملکی معیشت کو تباہ کرنا چاہتے ہوں تو ان کو علیحدہ کرکے کمزور کرنا چاہتے ہوں۔اس شخص کا پہنا ہوا کپڑا لے کر اس شخص کا نام لے کر اس نقش کو لکھے اور آگ میں ڈالے۔اس شخص کے نام کے ساتھ اس کی ماں کا نام تحریر کریں۔



عصم ۸۸۸۸۸۸۸۸

لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم

جنات اور ہم

تحریر:۔ علامہ قاری میاں عبدالرؤف قریشی (ملتان)

آپؐ نے پوچھا کس کو؟ میں نے کہا کہ ابوبکرؓ کو۔ آپؐ نے سکوت فرمایا۔ اور کچھ دیر بعد آپؐ کی وہ ہی حالت ہوئی۔ میں نے پھر کہا کہ آپؐ اپنا خلیفہ متعین فرما دے آپؐ نے فرمایا کس کو میں نے کہا عمرؓ کو آپؐ نے پھر سکوت فرمایا اور کچھ دیر کے بعد آپؐ کی پھر وہ ہی حالت ہوئی میں نے پھر کہا کہ اپنا خلیفہ متعین فرمادیں آپؐ نے پوچھا کس کو میں نے کہا علیؓ کو اس وقت آپؐ نے فرمایا خدا کی قسم جس کے قبضہ میں میری ہے اگر لوگ اس کی اطاعت کریں گے جس کے قبضہ میں میری جان ہے تو سب کے سب جنت میں داخل ہو جائیں گے اس حدیث شریف میں اگرچہ مدینہ کا ذکر نہیں ہے مگر ظاہراً یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ واقعہ مدینہ میں ہی پیش آیا تھا۔ اس لئے کہ جب لیلۃ الجن کا واقعہ مکہ میں پیش آیا تھا اس وقت حضرت علیؓ خلیفہ بنے کی عمر میں نہیں تھے اس لئے کہ حضرت علیؓ کا انتقال ۴۰ھ میں رمضان شریف میں ہوا تھا اور آپ کی کُل عمر اٹھاون سال ہوئی ہے اور لیلۃ الجن کا واقعہ مکہ میں ہجرت سے تین سال قبل پیش آیا تھا جیسا کہ پیچھے گزر چکا ہے پس اس وقت حضرت علیؓ کی عمر چودہ پندرہ سال کے قریب ہوگی ایسی عمر میں خلافت کے بارے میں ان کا نام پیش کرنا بعید ہے پس یہ معلوم ہوا کہ یہ مدینہ کا واقعہ ہے جبکہ آپ کی عمر کافی ہو چکی تھی اور آپ خلیفہ بننے کے لائق ہو چکے تھے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لیلۃ الجن کا واقعہ مدینہ منورہ ہی میں پیش آیا نیز آپ کا یہ فرمانا کہ میری وفات کا وقت قریب آ رہا ہے میری جان نکلنے کو ہو رہی ہے۔ جیسا کہ ابھی اس واقعہ میں گزر چکا ہے اس سے بھی لیلۃ الجن کے مدینہ میں واقع ہونے کی تائید ہوتی ہے اگرچہ حافظ ابونعیم نے ایک حدیث ذکر کی ہے جس کے اندر استخلافِ علی کا ذکر ہے اور میں یہ ہے کہ یہ واقعہ مکہ کا ہے عنقریب اس کا ذکر آئے گا اس سے مذکورہ بالا تحقیق پر زد پڑتی ہے بہرحال جو بھی صورتِ حال ہو ہر ایک سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جنات کے وفود حضورؐ کی خدمت میں متعدد بار مکہؐ میں مدینہ میں آئے ہیں۔ حضرت زبیر ابن العلوم نے بھی ایک واقعہ لیلۃ الجن کا ذکر فرمایا ہے اور یہ بھی مدینہ ہی میں پیش آیا تھا ابن مسعود کا واقعہ بقیع الفرقد میں پیش آیا تھا اور ان کا واقعہ جبال مدینہ سے دور کی جگہ میں پیش آیا تھا اس سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ متعدد بار جنات کو مکہ میں مدینہ میں آپ نے دعوتِ دین دی تھی۔

حافظ ابونعیم فرماتے ہیں کہ جب ابو طالب کا انتقال ہو گیا تو آپ کو کچھ پریشانی لاحق ہوئی اور آپ تعاون کے لئے اہل طائف کے پاس تشریف لے گئے پس انہوں نے آپ کے ساتھ مکہ والوں سے بھی زیادہ برا سلوک کیا اور آپ وہاں سے آرزدہ خاطر ہو کر واپس لوٹے جبرائیلؑ ملک الجبال کو لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ آپ کی مدد کریں اور ان کو تباہ کریں آپ نے فرمایا کہ میں ان کو معاف کرتا ہوں شاید ان کی پشت سے کوئی دیندار موحد پیدا ہووے۔ جب آپ واپس آ رہے تھے تو باذن خداوندی آپ کی خدمت میں کچھ جنات حاضر ہوئے اور مشرف با اسلام ہوئے۔ اور دعوت دین اپنی قوم کو بھی پیش کی یہ سب اس واسطے کیا گیا تاکہ آپ کو تسلی ہو کہ میری امت میں جنات بھی شامل ہیں اور وہ بھی دین کو قبول کرتے ہیں اور اہلِ طائف کا انکار کرنا دعوت کو قبول نہ کرنا اور ان کی تکلیفوں پر صبر کرنا اس میں بھی آپ کے درجات بلند ہوئے ہیں۔ اور حضور کو یقین تھا کہ خدا میری مدد ضرور کریں گے۔ مگر چونکہ انسانی طبیعتیں جلدی متاثر ہو جاتی ہیں اس لئے آپ کو ایک گونہ ان کے انکار سے اذیت ہوئی مگر اللہ تعالیٰ نے اس کا بدلہ یہ دیا کہ آپ کے ہاتھ پر جنات کی ایک جماعت اسی وقت ایمان لائی جو آپ کی تسلی کا باعث بنا اور وہ تقریباً تین سو تھے پھر انہوں نے جا کر اپنی قوم کو ڈرایا اور آپ کے دین کی دعوت پیش کی اس کے بعد پھر تین ماہ کے بعد آپ کے پاس آئے اور آپ نے رات کو ان کو قرآن سنایا اور کھانے کے لئے ہڈی اور لید بتائی کہ اس میں تمہارے لیے گوشت اور دانے منجانب اللہ پیدا کر دیئے جائیں گے پس آپ کے اس معجزے سے جنات کو یقین ہو گیا کہ یقیناً آپ سچے نبی ہیں اور آپ کا دین سچا دین ہے اور اسی طرح وہ واقعہ جس میں آپ نے عبداللہ ابن مسعود کے لئے ایک دائرہ بنا کر اس میں ان کو بٹھایا تھا اور آپ جنات کو دعوت دینے کے لئے آگے تشریف لے گئے تھے اور اسی طرح زبیر ابن العوام کا واقعہ ان کو بھی آپ ایک بار اپنے ساتھ لیلۃ الجن لے گئے تھے اور ان کو ایک قسم کی دہشت طاری ہو گئی تھی یہ واقعات اس لئے پیش آئے تھے تاکہ آپ کو تسلی ہو جائے کہ اگرچہ انسانوں نے میری دعوت پر لبیک نہیں کہا مگر جنات نے میری دعوت کو قبول کر لیا ہے اور وہ ایمان لے آئے ہیں۔

ان روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ لیلتہ الجن میں تنہا نہیں تھے بلکہ صحابی آپ کے ساتھ تھے جیسا کے ان دونوں واقعوں سے معلوم ہورہا ہے پھر حضرت علقمہ کا یہ کہنا کہ عبداللہ ابن مسعود نے فرمایا تھا کہ آپ کے ساتھ لیلتہ الجن میں کوئی نہیں تھا اس کا مطلب یہ ہے کہ جس آپ ان کے سامنے تلاوت فرمارہے تھے اس خاص مجلس میں کوئی نہیں بلکہ آپ تنہا تھے کیونکہ ابن مسعودؓ کو تو آپ ایک حلقہ بنا کر اس میں رہنے کے لئے فرما کر چلے گئے تھے یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ اس رات دائرے میں کوئی نہیں رہا بلکہ دائرے کے اندر خود ابن مسعود رہے اور ایک مرتبہ حضرت زبیر ابن العوام بھی رہے اور جنات کے وفود کے بعد دیگرے آپ کے پاس آتے رہے اور مشرف باسلام ہوتے رہے اور جب بھی جنات کا وفد آپ کے پاس آتا آپ ان کو قرآن کریم سناتے اور ان کو کھانے کے لئے ہڈی اور لید فرمایا کرتے تاہم انسانوں کی طرح تمام جنات بھی مسلمان نہیں ہوئے تھے بلکہ بہت سے اپنے کفر پر مُصر رہے جیسا کہ بہت سے انسان بھی اپنے کُفر پر مُصر رہے اور یہ کافر جنات خود نبی کریم کو اور مسلمانوں کو پریشان کیا کرتے تھے جیسا کہ حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ رات ایک عفریب جن میری نماز خراب کرنی چاہتا تھا خدا تعالیٰ نے مجھے اس کے اوپر قابو دے دیا میں نے اس کو پکڑ کر ایک ستون سے باندھنے کا ارادہ کیا تا کہ آپ لوگ صبح اسے دیکھ لیتے مگر مجھ کو اپنے بھائی حضرت سلیمانؑ کی دعا کا خیال آ گیا کہ انہوں نے دعا کی تھی کہ اے رب مجھ کو ایسی حکومت عطا فرما کہ میرے بعد اس جیسی اور کسی کو نہ ملے پس میں نے اس کو ذلیل کر کے چھوڑ دیا اور اس جیسی احادیث آئندہ ابواب میں آرہی ہے حضورؐ کے پاس مکہ مدینہ کے علاوہ دیگر مواقع پر بھی جنات کے وفود آئے تھے جیسا کہ بلال ابن حارث سے مروی ہے کہ ہم حضورؐ کے ساتھ سفر میں تھے آپ جنگل میں تشریف لے گئے میں پانی لے کر آپ کے ساتھ چل پڑا پس دیکھتا کیا ہوں کہ حضورؐ کے پاس ایک قسم کا شور ہورہا ہے پس آپ نے مجھ کو آواز دی اور پانی طلب فرمایا اس کے بعد میں نے آپ سے شور کے بارے میں دریافت کیا آپ نے جواب دیا کہ مسلم اور کافر جنات کا جھگڑا ہورہا تھا میں نے مسلم جنات سے کہا کہ تم آبادی کی طرف رہا کرو اور کافر جنات سے کہا کہ تم پہاڑوں کی وادیوں میں رہا کرو یہ حدیث جنات کے مکانات کے باب کے تحت گزر چکی ہے ابن مسعودؓ مکہ میں حجون کے علاوہ دوسری رات میں بھی آپ کے ساتھ رہے جیسا کہ ابن مسعودؓ سے مروی ہے کہ حضورؐ مجھ کو اپنے ساتھ مکہ کے بالائی حصہ کی جانب لے گئے آپ نے ایک دائرہ بنایا اور مجھ کو اس میں بیٹھنے کے لئے فرمادیا کہ جب تک میں نہ آؤں اس سے مت نکلنا اس کے بعد آپ پہاڑ کے پاس چلے گئے۔

پس پہاڑ کے اوپر سے لوگ اترنے شروع ہوئے میں نے سوچا کہ کہیں یہ حضور کو نہ ماریں اور میں نے اپنی تلوار سونت لی پھر مجھے حضورؐ کا ارشاد یاد آ گیا اور میں وہیں رک گیا جب صبح ہوئی آپ واپس تشریف لائے اور مجھ کو وہیں پایا پھر میں نے اپنا گزرا ہوا حال بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تو نکل جاتا تو میں قیامت تک تجھ کو نہ ملتا پھر آپ نے اپنا ہاتھ میرا ہاتھ میں ڈال کر فرمایا کہ مجھ سے اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے کہ تجھ پر جن وانس ایمان لاوے گے انسان تو ایمان لا چکیا ور جنات کو تو دیکھ ہی رہا ہے پھر آپ نے فرمایا کہ مجھے ایسا لگتا ہے کہ میرا وقت قریب آ گیا میں نے کہا کہ آپ ابو بکرؓ کو خلیفہ بنادیں آپ نے سکوت فرمایا پھر میں نے کہا کہ عمرؓ کو خلیفہ بنادیں آپ نے پھر بھی کوئی جواب دیا میں نے کہا کہ علیؓ کو خلیفہ بنادیں اس وقت آپ نے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کا کوئی شریک نہیں ہے اگر تم اس کے ہاتھ پر بیعت کر لو گے اور اس کی اطاعت کرو گے تو وہ تم سب کو جنت میں داخل کرے گا۔

امام بیہقی نے ابن مسعودؓ کی ایک روایت اس طرح ذکر کی ہے اور اسی طرح عباس دوری نے ابن مسعودؓ کی ایک روایت اس طرح ذکر کیا ہے حضرت ابو عبیدہؓ نے ابن مسعود کو خط لکھا کہ حضورؐ نے کس جگہ جنات کو قرآن سنایا انہوں نے جواب دیا کہ حجون کے پاس پس ان احادیث کی روشنی میں پتہ چلتا ہے کہ لیلتہ الجن کا واقعہ چھ مرتبہ پیش آیا۔

۱۔ جس میں صحابہ کو یہ اندیشہ ہو گیا تھا کہ حضورؐ کو دشمنوں نے ادھر ادھر نہ کر دیا ہو

۲۔ حجون کے پاس۔

۳۔ اعلام مکہ میں جبکہ آپ پہاڑوں میں چلے گئے تھے۔

۴۔ بقیع الفرقد میں ان تینوں راتوں میں ابن مسعود ہی آپ کے پاس تھے جیسا کہ روایات میں گذر چکا۔

۵۔ مدینہ سے باہر اس میں زبیر ابن العوام آپ کے ساتھ تھے۔

۶۔ کسی سفر میں جبکہ بلال ابن حارث آپ کے ساتھ تھے۔ واللہ اعلم

حضرت جابر ابن عبداللہ سے مروی وہ فرماتے ہیں کہ حضورؐ نے سورۂ رحمان کی تلاوت کی اور اس کو پورا پڑھ دیا پھر فرمایا کہ تم سب خاموش ہو تم سے اچھے جنات تھے جب میں ان کے سامنے اس کو پڑھا تھا جب میں **فبای الآء ربکما تکذبان** کہتا تھا تو جنات کہتے تھے اے رب ہم آپ کی کسی نعمت کی ناشکری نہیں کرتے تمام تعریفیں آپ کیلئے ہیں۔

علاج بالقرآن

تحریر:۔ڈاکٹر عبدالروف نقشبندی مجددی (راولپنڈی)

محترم قارئین! آپ آئے دن رسالوں میں بازاری کتابوں میں جادو اور جنات کے متعلق پڑھتے رہتے ہیں۔آجکل کے پرفشن دور اس موزی مرض میں کم عقل لوگ کم علم دین سے دور رہنے والے خصوصا شیطان کی پیروی کرنے والے مرد ہو یا عورت ہر ایک پھنسا ہوا ہے۔ان چیزوں سے نکلنے کے لئے اللہ کے احکامات کی پیروی اور نبی کریمؐ کی سنتوں پر عمل کریں ملنا وہی کچھ ہے جو قسمت میں لکھا ہوا ہے۔بعض لوگ جنات کے وجود سے انکار کرتے ہیں اور بعض جادو سے انکار کرتے ہیں اور بعض وہم میں اس قدر پھنسے ہوئے ہیں کہ وہ نفسیاتی مریض بن گئے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ ہم سب کو اس مصیبت سے نجات دلائے آمین!

جنات کے وجود پر کچھ قرآنی دلائل:۔

(۱)واذ صرفنا الیک نفرا من الجن یستمعون القرآن (اور یاد کیجئے جب ہم کئی جنوں کو تیری جانب پھیر کر لائے)۔

(۲)یا معشر الجن والانس الم یاتکم رسل منکم یقصون علیکم ایاتی وینذرونکم لقاء یومکم ھذا (جنوں اور آدمیوں! کیا تمھارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے جو میری آیتیں تم کو پڑھ کر سناتے اور اس دن کو سامنے سے تم کو ڈراتے)

(۳)قل اوحی الی انہ استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرآن عجبا (کہہ دیجئے کہ مجھے یہ وحی آئی ہے کہ جنات میں سے چند شخصوں نے مجھ سے قرآن سنا یوں کہنے لگے ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔

(۴)انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوۃ والبغضاء فی الخمر والمیسر ویصدکم عن ذکر اللہ وعن الصلاۃ فھل انتم منتھون (شیطان یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے سے تم میں آپس میں دشمنی اور کینہ پیدا کرے اور تم کو اللہ کی یاد اور نماز سے باز رکھے تو اب بھی تم باز آتے ہو یا نہیں) اس کے علاوہ بھی قرآن مجید کی بہت ساری آیات اس بارے میں موجود ہے۔بلکہ جنات کے مطلق ایک مکمل سورۃ قرآن میں موجود ہے۔لفظ ''جن'' قرآن مجید میں ۲۲ مرتبہ آیا ہے۔اور لفظ شیطان ۲۸ دفع آیا ہے اور لفظ شیاطین ۱۷ مرتبہ آیا ہے۔الجن سات دفع آیا ہے۔جس سے اس موضوع کے متعلق قرآنی دلائل کی کثرت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

حدیث میں سے چند دلائل:۔

(ا) حضرت ابن مسعودؓ کہتے ہیں کہ ایک رات نبی کریمؐ اچانک غائب ہوگئے۔چنانچہ ہم وادیوں اور گھاٹیوں میں تلاش کرنے لگے اور ہم نے آپس میں کہا شاید آپ کو اغوا کرلیا گیا ہے یا قتل کردیا گیا ہے۔ہماری وہ رات انتہائی پریشانی کے عالم میں گزری صبح ہوئی تو ہم نے آپ کو غار حرا کی جانب سے آتے ہوئے دیکھا ہم نے آپ کو بتایا کہ رات آپ ہم سے اچانک غائب ہوگئے تھے۔ہم نے آپ کو بہت تلاش کیا لیکن آپ کے نہ ملنے پر رات بھر پریشان رہے۔تو آپ نے فرمایا کہ میرے پاس جنات کا ایک نمائندہ آیا تھا تو میں اس کے ساتھ چل پڑا اور جا کر انہیں قرآن مجید پڑھ کر سنایا۔پھر آپ ہمیں لے کر اس جگہ پر گئے اور ہمیں ان کے نشانات اور ان کی آتشیں علامات دکھائیں،اور آپ نے یہ بھی بتایا کہ جنوں نے آپ سے کچھ مانگا،تو آپؐ نے فرمایا ہر ایسی ہڈی تمہاری غذا ہے جس پر بسم اللہ کو پڑھا گیا ہو۔اور ہر گوبر تمہارے جانور کا کھانا ہے۔پھر آپ ہمیں کہنے لگے لہذا تم ہڈی اور گوبر کے ساتھ استنجاء مت کیا کرو کیونکہ وہ تمہارے جن بھائیوں کا کھانا ہے۔

۲۔حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں۔

رسول کریمؐ نے مجھے فرمایا میرا خیال ہے کہ تمہیں بکریاں اور دیہاتی ماحول پسند ہے۔سو جب تم اپنی بکریاں اور اپنے دیہات میں ہو اور اذان کہو تو اپنی آواز بلند کرلیا کرو کیونکہ موذن کی آواز کو جن وانس اور جو چیز بھی سنتی ہے وہ قیامت والے دن اس کے حق میں گواہی دے گی۔

۳۔حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں۔

رسول اکرمؐ چند ساتھیوں کو لے کر نکلے اور ان کا ارادہ عکاس کے بازار جانے کا تھا۔اور ادھر شیاطین اور آسمان سے آنے والی خبروں کے درمیان رکاوٹیں پیدا کردی گئی تھیں اور ان شیطانوں پر ستارے ٹوٹنے لگ گئے تھے۔چنانچہ جب وہ اپنی قوم کے پاس خالی واپس آئے تو اسے آکر بتاتے کہ ہمیں کئی رو کاوٹوں کا سامنا ہے اور ہم پر شہاب ثاقب کی مار پڑنے لگ گئی ہے۔تو وہ آپس میں کہنے لگے کہ ایسا کسی بڑے واقعہ کی وجہ سے ہو رہا ہے۔لہذا مشرق اور مغرب میں جاؤ اور دیکھو کہ یہ رکاوٹیں کیوں پیدا ہو رہی ہیں۔

چنانچہ تعامہ کا رخ کرنے والے شیاطین (جنات) آپ کی طرف آنکلے

آپؐ اس وقت نخلہ میں تھے اور عکاظ میں جانے کا ارادہ فرما رہے تھے آپؐ نے فجر کی نماز پڑھائی۔ ان جنات کے کانوں میں قرآن کی آواز پڑی تو وہ اسے غور سے سننے لگے اور کہنے لگے اللہ کی قسم! یہی وہ چیز ہے جو ہمیں آسمانوں کی خبریں سننے سے روک رہی ہیں۔ سو یہ اپنی قوم کے پاس واپس گئے اور کہنے لگے ہم نے عجیب و غریب قرآن سنا ہے جو کہ بھلائی کا راستہ دکھاتا ہے۔ سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے ہیں اور اپنے پروردگار کیساتھ کبھی شرک نہیں کریں گے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ پر سورۃ جن کو اتار دیا اور آپؐ کی طرف جنوں کی بات کو وحی کر دی۔

۴۔ حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ رسولؐ نے فرمایا فرشتوں کو نور سے، جنوں کو آگ کے شعلے سے اور آدم کو مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔

۵۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ نے فرمایا

جو بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پہلو میں نوک دار چیز چبھوتا ہے جس سے بچہ چیخ اٹھتا ہے سوائے حضرت عیسیٰؑ اور ان کی ماں کے۔

۶۔ حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسولؐ نے فرمایا تم میں سے جب کوئی ایک کھانا کھاتا ہے تو داہیں ہاتھ سے کھائے اور جب پانی پیئے تو داہنے ہاتھ سے پیئے کیونکہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔

۷۔ ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا

تم میں سے جب کوئی ایک جمائی لے تو اپنے ہاتھ کے ساتھ منہ بند کر لے (ایسا نہ کرنے کی وجہ سے) شیطان منہ میں داخل ہو جاتا ہے۔

اس موضوع کی دیگر احادیث بھی کثیر تعداد میں موجود ہیں۔ حق کے لئے یہ ہی کافی ہے۔ جو ذکر کر دی گئی ہیں اور ان سے واضح طور پر طلب معلوم ہو رہا ہے۔ کہ جنات اور شیاطین کوئی وہم نہیں حقیقت ہیں اور اس حقیقت کو وہ ہی شخص وہم قرار دے سکتا ہے جو ضدی اور متکبر ہے۔

آپؐ نے پوچھا کس کو؟ میں نے کہا کہ ابو بکرؓ کو۔ آپؐ نے سکوت فرمایا۔ اور کچھ دیر بعد آپؐ کی وہ ہی حالت ہوئی۔ میں نے پھر کہا کہ آپؐ اپنا خلیفہ متعین فرما دے آپؐ نے فرمایا کس کو میں نے کہا عمرؓ کو آپؐ نے پھر سکوت فرمایا اور کچھ دیر کے بعد آپؐ کی پھر وہ ہی حالت ہوئی میں نے پھر کہا کہ اپنا خلیفہ متعین فرمادیں آپؐ نے پوچھا کس کو میں نے کہا علیؓ کو اس وقت آپؐ نے فرمایا خدا کی قسم جس کے قبضہ میں میری ہے اگر لوگ اس کی اطاعت کریں گے جس کے قبضہ میں میری جان ہے تو سب کے سب جنت میں داخل ہو جائیں گے اس حدیث شریف میں اگر چہ مدینہ کا ذکر نہیں ہے مگر ظاہراً یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ واقعہ مدینہ میں ہی پیش آیا تھا۔ اس لئے کہ جب لیلتہ الجن کا واقعہ مکہ میں پیش آیا تھا اس وقت حضرت علیؓ خلیفہ بنے کی عمر میں نہیں تھے اس لئے کہ حضرت علیؓ کا انتقال ۴۰ھ میں رمضان شریف میں

ہوا تھا اور آپ کی کل عمر اٹھاون سال ہوئی ہے اور لیلتہ الجن کا واقعہ مکہ میں ہجرت سے تین سال قبل پیش آیا تھا جیسا کہ پیچھے گزر چکا ہے پس اس وقت حضرت علیؓ کی عمر چودہ پندرہ سال کے قریب ہوگی ایسی عمر میں خلافت کے بارے میں ان کا نام پیش کرنا بعید ہے پس یہ معلوم ہوا کہ یہ مدینہ کا واقعہ ہے جبکہ آپ کی عمر کافی ہو چکی تھی اور آپ خلیفہ بننے کے لائق ہو چکے تھے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لیلتہ الجن کا واقعہ مدینہ منورہ ہی میں پیش آیا نیز آپ کا یہ فرمانا کہ میری وفات کا وقت قریب آ رہا ہے میری جان نکلنے کو ہو رہی ہے۔ جیسا کہ ابھی اس واقعہ میں گزر چکا ہے اس سے بھی لیلتہ الجن کے مدینہ میں واقع ہونے کی تائید ہوتی ہے اگر چہ حافظ ابو نعیم نے ایک حدیث ذکر کی ہے جس کے اندر استخلاف علی کا ذکر ہے اور میں یہ ہے کہ یہ واقعہ مکہ کا ہے عنقریب اس کا ذکر آئے گا اس سے مذکورہ بالا تحقیق پر زد پڑتی ہے بہر حال جو بھی صورت حال ہو ہر ایک سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جنات کے وفود حضورؐ کی خدمت میں متعدد بار مکہ میں مدینہ میں آئے ہیں۔ حضرت زبیر ابن العلوم نے بھی ایک واقعہ لیلتہ الجن کا ذکر فرمایا ہے اور یہ بھی مدینہ ہی میں پیش آیا تھا ابن مسعود کا واقعہ بقیع الفرقد میں پیش آیا تھا اور ان کا واقعہ جبال مدینہ سے دور کی جگہ میں پیش آیا تھا اس سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ متعدد بار جنات کو مکہ میں مدینہ میں آپ نے دعوت دین دی تھی۔

حافظ ابو نعیم فرماتے ہیں کہ جب ابو طالب کا انتقال ہو گیا تو آپ کو کچھ پریشانی لاحق ہوئی اور آپ تعاون کے لئے اہل طائف کے پاس تشریف لے گئے پس انہوں نے آپ کے ساتھ مکہ والوں سے بھی زیادہ برا سلوک کیا اور آپ وہاں سے آزردہ خاطر ہو کر واپس لوٹے جبرائیلؑ ملک الجبال کو لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ آپ کی مدد کریں اور ان کو تباہ کریں آپ نے فرمایا کہ میں ان کو معاف کرتا ہوں شاید ان کی پشت سے کوئی دیندار موحد پیدا ہووے۔ جب آپ واپس آ رہے تھے تو باذان خداوندی آپ کی خدمت میں کچھ جنات حاضر ہوئے اور مشرف با اسلام ہوئے۔ اور دعوت دین اپنی قوم کو بھی پیش کی یہ سب اس واسطے کیا گیا تاکہ آپ کو تسلی ہو کہ میری امت میں جنات بھی شامل ہیں اور وہ بھی دین کو قبول کرتے ہیں اور اہل طائف کا انکار کرنا دعوت کو قبول نہ کرنا اور ان کی تکلیفوں پر صبر کرنا اس میں بھی آپ کے درجات بلند ہوئے ہیں۔ اور حضورؐ کو یقین تھا کہ خدا میری مدد ضرور کریں گے۔ مگر چونکہ انسانی طبیعتیں جلدی متاثر ہو جاتی ہیں اس لئے آپ کو ایک گونہ ان کے انکار سے اذیت ہوئی مگر اللہ تعالیٰ نے اس کا بدلہ یہ دیا کہ آپ کے ہاتھ پر جنات کی ایک جماعت اسی وقت ایمان لائی جو آپ کی تسلی کا باعث بنا اور وہ تقریباً تین سو تھے پھر انہوں نے جا کر اپنی قوم کو ڈرایا اور آپ کے دین کی دعوت پیش کی

اس کے بعد پھر تین ماہ کے بعد آپ کے پاس آئے اور آپ نے رات کو ان کو قرآن سنایا اور کھانے کے لئے ہڈی اور لید بتائی کہ اس میں تمہارے لیے گوشت اور دانے منجانب اللہ پیدا کر دیئے جائیں گے پس آپ کے اس معجزے سے جنات کو یقین ہو گیا کہ یقیناً آپ سچے نبی ہیں اور آپ کا دین سچا دین ہے اور اسی طرح وہ واقعہ جس میں آپ نے عبداللہ ابن مسعود کے لئے ایک دائرہ بنا کر اس میں ان کو بٹھایا تھا اور آپ جنات کو دعوت دینے کے لئے آگے تشریف لے گئے تھے اور اسی طرح زبیر ابن العوام کا واقعہ ان کو بھی آپ ایک بار اپنے ساتھ لیلۃ الجن لے گئے تھے اور ان کو ایک قسم کی دہشت طاری ہوئی تھی یہ واقعات اس لئے پیش آئے تھے تا کہ آپ کو تسلی ہو جائے کہ اگر چہ انسانوں نے میری دعوت پر لبیک نہیں کہا مگر جنات نے میری دعوت کو قبول کر لیا ہے اور وہ ایمان لے آئے ہیں۔ ان روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ لیلۃ الجن میں تنہا نہیں تھے بلکہ صحابی آپ کے ساتھ تھے جیسا کے ان دونوں واقعوں سے معلوم ہو رہا ہے۔

پھر حضرت علقمہ کا یہ کہنا کہ عبداللہ ابن مسعود نے فرمایا تھا کہ آپ کے ساتھ لیلۃ الجن میں کوئی نہیں تھا اس کا مطلب یہ ہے کہ جس آپ ان کے سامنے تلاوت فرما رہے تھے اس خاص مجلس میں کوئی نہیں بلکہ آپ تنہا تھے کیونکہ ابن مسعودؓ کو تو آپ ایک حلقہ بنا کر اس میں رہنے کے لئے فرما کر چلے گئے تھے یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ اس رات دائرے میں کوئی نہیں رہا بلکہ دائرے کے اندر خود ابن مسعود رہے اور ایک مرتبہ حضرت زبیر ابن العوام بھی رہے اور جنات کے وفود یکے بعد دیگرے آپ کے پاس آتے رہے اور مشرف باسلام ہوتے رہے اور جب بھی جنات کا وفد آپ کے پاس آتا آپ ان کو قرآن کریم سناتے اور ان کو کھانے کے لئے ہڈی اور لید فرمایا کرتے تاہم انسانوں کی طرح تمام جنات بھی مسلمان نہیں ہوئے تھے بلکہ بہت سے اپنے کفر پر مُصر رہے جیسا کہ بہت سے انسان بھی اپنے کفر پر مُصر رہے اور یہ کافر جنات خود نبی کریم کو اور مسلمانوں کو پریشان کیا کرتے تھے جیسا کہ حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث ہے کہ نبی کریم نے فرمایا کہ رات ایک عفریب جن میری نماز خراب کرنی چاہتا تھا خدا تعالیٰ نے مجھے اس کے اوپر قابو دے دیا میں نے اس کو پکڑ کر ایک ستون سے باندھنے کا ارادہ کیا تا کہ آپ لوگ صبح اسے دیکھ لیتے مگر مجھ کو اپنے بھائی حضرت سلیمانؑ کی دعا کا خیال آ گیا کہ انہوں نے دعا کی تھی کہ اے رب مجھ کو ایسی حکومت عطا فرما کہ میرے بعد اس جیسی اور کسی کو نہ ملے پس میں نے اس کو ذلیل کر کے چھوڑ دیا اور اس جیسی احادیث آئندہ ابواب میں آ رہی ہے حضورؐ کے پاس مکہ مدینہ کے علاوہ دیگر مواقع پر بھی جنات کے وفود آئے تھے جیسا کہ کہ بلال ابن حارث سے مروی ہے کہ ہم حضورؐ کے ساتھ سفر میں تھے آپ جنگل میں تشریف لے گئے میں پانی لے کر آپ کے ساتھ چل پڑا پس دیکھتا کیا ہوں کہ حضورؐ کے پاس ایک قسم کا شور ہو رہا ہے۔

پس آپ نے مجھ کو آواز دی اور پانی طلب فرمایا اس کے بعد میں نے آپ سے شور کے بارے میں دریافت کیا آپ نے جواب دیا کہ مسلم اور کافر جنات کا جھگڑا ہو رہا تھا میں نے مسلم جنات سے کہا کہ تم آبادی کی طرف رہا کرو اور کافر جنات سے کہا کہ تم پہاڑوں کی وادیوں میں رہا کرو یہ حدیث جنات کے مکانات کے باب کے تحت گزر چکی ہے ابن مسعودؓ مکہ میں حجون کے علاوہ دوسری رات میں بھی آپ کے ساتھ رہے جیسا کہ ابن مسعودؓ سے مروی ہے کہ حضورؐ مجھ کو اپنے ساتھ مکہ کے بالائی حصہ کی جانب لے گئے آپ نے ایک دائرہ بنایا اور مجھ کو اس میں بیٹھنے کے لئے فرمایا کہ جب تک میں نہ آؤں اس سے مت نکلنا اس کے بعد آپ پہاڑ کے پاس چلے گئے پس پہاڑ کے اوپر سے لوگ اترنے شروع ہوئے میں نے سوچا کہ کہیں یہ حضورؐ کو نہ ماریں اور میں نے اپنی تلوار سونت لی پھر مجھے حضورؐ کا ارشاد یاد آ گیا اور میں وہیں رک گیا جب صبح ہوئی آپ واپس تشریف لائے اور مجھ کو وہیں پایا پھر میں نے اپنا گزرا ہوا حال بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تو نکل جاتا تو میں قیامت تک تجھ کو نہ ملتا پھر آپ نے اپنا ہاتھ میرا ہاتھ میں ڈال کر فرمایا کہ مجھ سے اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے کہ تجھ پر جن وانس ایمان لاوے گے انسان تو ایمان لا چکیا اور جنات کو تو دیکھ ہی رہا ہے پھر آپ نے فرمایا کہ مجھے ایسا لگتا ہے کہ میرا وقت قریب آ گیا میں نے کہا کہ آپ ابو بکرؓ کو خلیفہ بنا دیں آپ نے سکوت فرمایا پھر میں نے کہا کہ عمرؓ کو خلیفہ بنا دیں آپ نے پھر بھی کوئی جواب دیا میں نے کہا کہ علیؓ کو خلیفہ بنا دیں اس وقت آپ نے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کا کوئی شریک نہیں ہے اگر تم اس کے ہاتھ پر بیعت کر لو گے اور اس کی اطاعت کرو گے تو وہ تم سب کو جنت میں داخل کرے گا۔

امام بیہقی نے ابن مسعودؓ کی ایک روایت اس طرح ذکر کی ہے اور اسی طرح عباس دوری نے ابن مسعودؓ کی ایک روایت اس طرح ذکر کیا ہے حضرت ابو عبیدہؓ نے ابن مسعودؓ کو خط لکھا کہ حضورؐ نے کس جگہ جنات کو قرآن سنایا انہوں نے جواب دیا کہ حجون کے پاس پس ان احادیث کی روشنی میں پتہ چلتا ہے کہ لیلۃ الجن کا واقعہ چھ مرتبہ پیش آیا۔

۱۔ جس میں صحابہ کو یہ اندیشہ ہو گیا تھا کہ حضورؐ کو دشمنوں نے ادھر ادھر نہ کر دیا ہو۔
۲۔ حجون کے پاس۔ ۳۔ اعلام مکہ میں جبکہ آپ پہاڑوں میں چلے گئے تھے۔ ۴۔ بقیع الفرقد میں ان تینوں راتوں میں ابن مسعود ہی آپ کے پاس تھے ۵۔ مدینہ سے باہر اس میں زبیر ابن العوام آپ کے ساتھ تھے۔ ۶۔ کسی سفر میں جبکہ بلال ابن حارث آپ کے ساتھ تھے۔ واللہ اعلم

حضرت جابر ابن عبداللہ سے مروی وہ فرماتے ہیں کہ حضورؐ نے سورۃ رحمان کی تلاوت کی اور اس کو پورا پڑھ دیا پھر فرمایا کہ تم سب خاموش ہو تم سے اچھے جنات تھے جب میں ان کے سامنے اس کو پڑھتا تھا جب میں **فبای الآء ربکما تکذبان** کہتا تھا تو جنات کہتے تھے اے رب ہم آپ کی کسی نعمت کی ناشکری نہیں کرتے تمام تعریفیں آپ کے لئے ہیں۔

آثار مراقبہ

تحریر:۔ڈاکٹر شفیق، نشتر ہسپتال (ملتان)

پچھلا سبق سات دن کے پڑھنے کے بعد ترک کرتا ہے اس کے بعد صرف نیا سبق ''یسبیح لہ ما فی السموات والارض'' لاتعداد پڑھنا ہے۔اس سبق سے مراقبہ شروع کیا جسم میں ابتداء میں ہلکی ہلکی لہریں محسوس ہونے لگی ہیں۔پھر ان کی شدت بڑھتی جاتی ہے۔جسم بے قابو ہو کر اوپر فضاء میں جاتا ہوا محسوس ہو رہا ہے۔فضاء میں بلند ہو کر ہلکورے لے رہا ہے۔آسمان نظر آنے لگا ہے۔فضاء میں دو پرندے اڑتے ہوئے محسوس ہو رہے ہیں۔ایک کا رنگ سیاہ اور دوسرے کا رنگ دودھیا سفید ہے۔اڑتے ہوئے دونوں پرندے ایک دوسرے کے قریب آ کر آپس میں مل جاتے ہیں۔یہ دونوں ایک پرندے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔یہ پرندے میرے سر پر آ کر بیٹھ جاتا ہے۔اس کے پروں کا
اندرونی حصہ پیٹ سفید ہیں۔جبکہ پروں کی بیرونی سطح اور سر گہرے بھورے ہیں اس کا حصہ قریب سے دکھایا جاتا ہے۔اس کی چونچ کھلی ہے زبان سرخ ہے۔اس کا سانس تیز چل رہا ہے۔جیسے لمبی
مسافت طے کر کے آیا ہو یہ اپنا سر دائیں بائیں گھما کر دیکھتا ہے لیکن سر پر بے حس و حرکت بیٹھا ہے۔

میرا جسم (چھاتی سے اوپری حصہ) اس پرندے کے ہمراہ اوپر چلا جاتا ہے۔دبیز دھند کی تہہ عبور کر کے میرا سر ایک نئی فضاء میں ظاہر ہوتا ہے۔گردن سے نیچے کا دھڑ اس دھند میں چھپا رہتا ہے۔

چند ہلکورے لینے کے بعد میرا سر ساکن ہو جاتا ہے۔سر پر بیٹھا پرندہ غائب ہو جاتا ہے۔سامنے افق پر دور روشنی کے پہاڑ ہیں۔سورج نظر نہیں آ رہا اس کے باوجود تیز روشنی فضاء میں پھیلی ہے۔یہ منظر روشنی میں اوجھل ہو جاتا ہے۔پرندہ جس مت اور مسافت میں کبوتر/فاختہ سے مشابہ لیکن بڑا ہے۔اس نئی فضاء میں میرے سر اور چہرہ کا سائز بہت بڑا ہے۔چہرے کے تمام خدوخال سے روشنی نکل رہی ہے سر کے بال بھی روشن ہیں۔مراقبہ کی نشست شروع کی قریب ہی چلنے والے پنکھے کی گونج ختم ہو گئی۔

کسی نے کہا ''اسلام وعلیکم'' میں جواب وعلیکم اسلام عرض کیا۔جسم کی کیفیت کسی ''متحرک بیلٹ'' پر کھڑے ہونے کی ہے۔پھر بائیں کان کے قریب ایک گونج سنائی دے رہی ہے۔اس کی آواز تیز ہو رہی ہے۔آواز میں چبھن نہیں ہے۔کچھ دیر کے بعد یہ آواز آنا بند ہو گئی ہے۔مراقبہ کی نست تسلسل سے جاری ہے۔روشنیاں جھلملاتی ہیں۔طبیعت میں اداسی اور بے چینی ہے۔

سارا دن بوجھل کیفیت چھائی رہتی ہے۔چند مناظر دکھائے جاتے ہیں لیکن حافظہ سے محو ہوتے جا رہے ہیں۔کوشش کے باوجود تصور کے پردے پر لانے سے قاصر ہوں۔کئی کئی دن مراقبہ میں کوئی کیفیت نہ تھی کہ اس سلسلے سے کبھی تعلق ہی نہ رہا ہو۔کیفیات اس طرح سے رک گئیں جیسے کسی نے میری تمام محنت سلب کر لی ہو یا اس مقام پر روک دیا گیا ہو۔میں نے راہبر محترم سے تمام حالات بیان کئے انہوں نے فرمایا کہ یہ تمام کیفیات ایک نئے افق کی علامات ہیں۔مسافر کو ٹٹولا جاتا ہے کہ اس کو کتنا شوق سفر ہے اس منزل کا اہل ہے یا بھاگ کھڑا ہو گا۔میرا تجسس حد سے بڑھا تو آپ نے ہدایت کی میں بابا جی (حضرت شاہ رکن عالمؒ) سے درخواست کروں ''مجھے مہر لگا دیں میں آپ کے زیر سایہ تربیت لینا چاہتا ہوں مجھے دیگر بزرگوں سے بھی فیض حاصل ہو لیکن مجھے حاصل فیض کوئی سلب نہ کر سکے'' میں نے یہ درخواست دوران مراقبہ آپ کے حضور پیش کر دی آپ نے کمال مہربانی فرماتے ہوئے میری درخواست کو شرف قبولیت بخشا۔اسی دوران خود کو ایک کھڑکی کے سامنے کھڑا پاتا ہوں۔یہ کسی دفتر کا کمرہ دکھائی دیتا ہے۔ایک شخص نورانی اس کھڑکی کے قریب آتا ہے۔ایک فائل کے کاغذ دیکھ کر میری طرف دیکھتا ہے۔ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ میرے اردگرد اور لوگ بھی ہیں جو مجھے یہاں لائے ہیں۔لیکن نظر میں نہیں آ رہے۔اس نورانی شخص نے ایک کاغذ پر مہر لگا کر مجھے دے دیا پھر وہ ہی مہر میرے دائیں کندھے پر لگا دی میں اس مہر کو بغور دیکھتا اور پڑھنے کی کوشش کی لیکن حروف اور رسم الخط فہم سے بالاتر ہے۔میں نے عرض کی مجھے سمجھ نہیں آ رہی براہ کرم وضاحت فرما دی جائے۔مجھے ایک نور نشست گاہ میں لے جایا جاتا ہے۔آپؒ (حضرت شاہ رکن عالمؒ) کئی دیگر نورانی شخصیات کے ہمراہ تشریف فرمائیں۔انتہائی خوبصورت عبا زیب تن ہے۔سر پر تاج ہے۔دیگر صاحبین نے بھی خوبصورت لباس زیب تن کئے ہوئے ہیں۔آپؒ انتہائی تیز روشنی کے ہالہ میں ہیں اس روشنی میں آپؒ کے وجود مبارک کو کسی ظاہری وجود کی طرح دیکھنا میرے لیے ممکن نہیں۔

روشنی کے ہالہ کی لہر ایک ثانیہ کے لیے مدھم ہوتی ہے ایسا بار بار ہو رہا ہے اس لمحہ مجھے آپ کے اس سراپا کی زیارت ہوتی ہے۔مجھے آپؒ کے قریب لے جایا جاتا ہے۔آپؒ نے میرے کندھے پر تھپکی دیتے ہوئے فرمایا ''دستار بندی ایک مرتبہ ہو چکی اب کوئی چاہے کتنی مرتبہ دستار بندی کرتا پھرے'' اس کے ساتھ ہی منظر روشنی میں چھپ جاتا ہے۔

عجائبات

تحریر:۔گل محمد خان گگے زئی (پشاور)

بطخ کے متعلق عجیب و غریب واقعہ

حسن بن کثیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد نے حضرت علی کا دور دیکھا ہے۔ایک دن حضرت علی نماز فجر کیلئے تشریف لا رہے تھے تو کیا دیکھتے ہیں کہ سامنے ایک بطخ اپنے چہرے پر تھپڑ مار رہی ہے۔حضرت علی نے فرمایا اسے اس کی حالت پر چھوڑ دو اس لئے کہ یہ نوحہ کر رہی ہے۔ حضرت علی آگے بڑھے ہی تھے کہ ابن ملجم نے آپ پر وار کر دیا۔حسن بن کثیر کہتے ہیں کہ میرے والد کہتے ہیں کہ اتنے میں میں نے حضرت علی سے عرض کیا اے امیر المومنین! ہمیں اور اس مرادی کو چھوڑ دیجئے نمٹ لیں گے (ابن ملجم کا تعلق قبیلہ بنو مراد سے تھا) آپ سامنے نہ آیئے۔ان کے لئے کبھی نہ کوئی بکری کھڑی ہوگی اور نہ اونٹنی (یعنی ان کیلئے کوئی مدد کرنے والا نہ ہوگا) حضرت علی نے فرمایا کہ نہیں ایسا نہ کرو البتہ تم ایسا کرو کہ ابن ملجم کو قید کر لو۔اگر میری موت واقع ہوگئی تو اسے قتل کر دینا اور اگر میں زندہ رہوں تو زخموں کا بدلہ ان کے برابر ہے۔

بطخ کے متعلق ایک عجیب و غریب قصہ

امام دینوری نے ''مجالسہ'' میں اور ابن جوزی نے ''الاذکیا'' میں لکھا ہے کہ محمد بن کعب قرظی کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں شکایت لے کر آیا کہ اے اللہ کے نبی مریے پڑوسی میری بطخ چرا لیتے ہیں۔ یہ سننے کے عد حضرت سلیمان علیہ السلام نے لوگوں کو نماز کے لئے بلایا اور نماز کے بعد خطبہ دیا۔پھر آپ نے فرمایا تم میں سے بعض لوگ وہ ہیں جو اپنے پڑوسی کی بطخ چوری کر لیتے ہیں۔پھر مسجد میں آتے ہیں تو ان کے سر پر (پَر) ہوتے ہیں۔حضرت سلیمان علیہ السلام نے یہ کہا تھا کہ ایک آدمی نے اپنے سر پر ہاتھ پھیرا تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا بس اسے پکڑ لو۔اسی نے تمہاری بطخ چوری کی ہے۔صحابہ کرام کا اس بات پر اجماع ہے کہ بطخ کا گوشت جائز ہے۔

بڑی بطخ کے خواص

(۱) چھوٹی اور بڑی بطخ کا گوشت کھایا جاتا ہے۔

(۲) ان کا گوشت گرم مرطوب ہوتا ہے۔

(۳) حکیم بقراط کہتے ہیں کہ بطخ شہری پرندوں میں سب سے زیادہ ہوتا ہے۔

(۴) بڑی بطخ میں سب سے اچھی قسم ''مخالیف'' ہوتی ہے اس لئے کہ اس کا گوشت جسم کو موٹا کر دیتا ہے۔لیکن فضلات کا مجموعہ ہوتا ہے۔

(۵) اگر بطخ کو ذبح کرنے سے پہلے اس کے حلق میں ''بورق'' پھونک دیا جائے تو گوشت کی مضرت دور ہو سکتی ہے ورنہ اس کا گوشت بلغم پیدا کرتا ہے

(۶) اس کا گوشت گرم مزاج والوں کے لئے فائدہ مند ہے۔

(۷) اگر گوشت میں زیتون کا تیل ملا لیا جائے تو گوشت کی بدبو ختم ہو جاتی ہے

(۸) اگر گوشت پکاتے وقت گرم مصالحے زیادہ مقدار میں ڈال دیئے جائیں تو گوشت کی بدبو اور غلاظت ختم ہو جاتی ہے ورنہ اس کا گوشت فضلات کا مجموعہ ہوتا ہے اور جلدی ہضم نہ ہونے کی وجہ سے معدہ کے موافق نہیں آتا۔

(۹) چنانچہ گوشت میں فضلات کی وجہ سے بخار جلدی آ جاتا ہے۔(۱۰) امام قزوینی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی بڑی بطخ کی خصیہ پکا کر کھالے پھر اسی وقت اپنی بیوی سے صحبت کرے تو انشاء اللہ حمل ٹھہر جائے گا۔

(۱۱) بطخ کے پیٹ میں کنکریاں ہوتی ہیں۔اگر کسی کا پیٹ جل رہا ہو تو بطخ کے پیٹ کی کنکریوں کو پیس کر پینے سے افاقہ ہو جاتا ہے۔

(۱۲) بطخ کا تیل نمونیہ اور بال گرنے کی بیماری میں نافع ہے۔

(۱۳) بطخ کی زبان پابندی سے کھانا ''سلسل البول'' کے لئے فائدہ مند ہے

(۱۴) بطخ کا گوشت بہترین غذاؤں میں شمار ہوتا ہے دیر ہضم ہے۔

(۱۵) بطخ کا انڈا متوسط حرارت کا ہوتا ہے لیکن خون گاڑھا پیدا کرتا ہے البتہ نیم نقصان دہ ہوتا ہے۔

(۱۶) اگر بطخ کا انڈا پہاڑی پودینہ (ZATARIA - MULTIFLORA) اور نمک میں ملا کر کھایا جائے تو اس کے ضرر رساں اجزاء زائل ہو جاتے ہیں۔

(۱۷) بطخ کا انڈا گندہ خون پیدا کرتا ہے البتہ گرم مزاج والوں کیلئے مفید ہے

(۱۸) بطخ اور شتر مرغ کا انڈا دونوں گاڑھا خون پیدا کرتے ہیں اور دیر سے ہضم ہوتے ہیں۔

(۱۹) جو شخص شتر مرغ اور بطخ کے انڈوں کو استعمال کرنا چاہے تو ان کی خالص زردی استعمال کرے۔

(۲۰) یہ بات ہمیشہ یادرکھیں کہ ہرانڈے کی زردی بہ نسبت سفیدی کے زیادہ لطیف ہوتی ہے اورسفیدی بہ نسبت زردی کے زیادہ مرطوب ہوتی ہے۔اسی طرح سفیدی بہ نسبت غذائیت بھی زردقسم کے انڈوں میں زیادہ ہوتی ہے۔

(۲۱) غذائیت کا مادہ ان خاص قسم کی مرغیوں کے انڈوں کو خاکی انڈے کہا جاتا ہے۔چنانچہ جب چودھویں رات کا چاند گھٹنا شروع ہوتا ہے تو اکثر یہ مرغیاں انڈے دینا بند کردیتی ہیں۔اس لئے کہ انڈے چاند کے گھٹنے کے ایام سے لے کر چاند کے بڑھنے کے ایام تک بھرکر مرطوب ہوجاتے ہیں۔ چنانچہ اس کے بعدان میں تولید کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔

الالفة۔ بھتنی یا بھوت کو کہا جاتا ہے لیکن بعض لغویین نے مادہ بھیڑیا کے معنی بھی کئے ہیں۔

الالق۔ اس کے معنی بھیڑیا کے ہیں اور مادہ بھیڑیا کو''القۃ'' کہتے ہیں۔ ان دونوں کی جمع ''الق'' آتی ہے لیکن کبھی کبھی ''بندریا'' کو''القۃ'' کہتے ہیں لیکن بندر کے لئے''الق'' کی بجائے''قرد''،''رباح'' وغیرہ کے الفاظ مستعمل ہیں۔

الاودع۔ جنگلی چوہا کو''الادرع'' کہتے ہیں۔امام جوہری کہتے ہیں کہ''الادرع'' یربوع (چوہے کی طرح ایک جانور ہے جس کی اگلی ٹانگیں چھوٹی اور پچھلی ٹانگیں بڑی بڑی اور دم لمبی ہوتی ہے) کو کہتے ہیں۔اس کی جمع یرابیع آتی ہے۔

الاورق۔ امام جوہری فرماتے ہیں کہ''اورق'' اس اونٹ کو کہتے ہیں جو سفید مائل بہ سیاہ ہوتا ہے۔اس کا گوشت تمام اونٹوں میں سے عمدہ قسم کا ہوتا ہے لیکن اہل عرب اسے سواری اوردوسرے کام کیلئے اچھانہیں سمجھتے۔

الاوس۔ یہ بھیڑیا کے معنوں میں مستعمل ہے لیکن کبھی کبھی انسان کو بھی کہہ دیتے ہیں۔نیز تصغیر کے ساتھ بھی''اویس'' بھیڑیا کیلئے استعمال ہوتا ہے۔جیسے کیت اورلجین وغیرہ۔چنانچہ شاعرالہذلی کہتا ہے۔''جس طرح لگڑ بگڑ نے شکاری کے پاس بھیڑیئے سے تربیت حاصل کی۔اسی طرح بھیڑیا بھی اس کے بچوں کا مکمل کفیل رہا''۔

علامہ جوہری فرماتے ہیں کہ شاعر''لذی الحبل'' سے شکاری مرادلے کر یہ کہنا چاہتا ہے کہ شکاری رسی کولگڑ بگڑ یا بھیڑیئے کی کونچ میں پھانس دیتا ہے۔

الایلس۔ بڑی مچھلی۔امام قزوینی نے کہا ہے کہ''ایلس'' ایک بڑی قسم کی مچھلی ہے۔اس مچھلی کے علاوہ تمام دریائی جانوروں کا شکار کیا جاتا ہے۔ اس مچھلی کی یہ خصوصیت ہے کہ اگر دوآدمی اسے بھون کر ایک ساتھ بیٹھ کر کھانے لگیں تو آپس کی عداوت محبت میں تبدیل ہوجاتی ہے۔

الایم والاین۔ یہ سانپ کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ازرقی نے ''تاریخ مکہ'' میں لکھا ہے کہ''الایم'' نرسانپ کو کہا جاتا ہے۔طلق بن حبیب کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص کے ساتھ ایک کمرے میں بیٹھے ہوئے تھے تو سایہ سمٹنے لگا۔مجلس سے لوگ اٹھ کر جانے لگے۔اچانک ہم نے دیکھا کہ ایک چتکبرے رنگ کا تندرست وتوانا آدمی''باب بنی شیبہ'' میں داخل ہوا۔لوگ اسے دیکھ کر خوفزدہ ہوگئے۔ چنانچہ اس نے سات مرتبہ بیت اللہ کا طواف کیا اور مقام ابراہیم میں دو رکعت نمازادا کی تو ہم نے اس کے پاس جا کر کہا کہ اے عمرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ تمہاری عبادت کو قبول فرمائے۔دیکھو ہمارے یہاں ناسمجھ اور چھوٹے بچے رہتے ہیں۔ہمیں خطرہ ہے کہ کہیں وہ تمہیں تنگ نہ کریں اس لئے تم ان سے اجتناب کرنا۔چنانچہ وہ آدمی غائب ہوگیا۔پھراس کے بعد اسے کبھی نہیں دیکھا گیا۔

''حدیث شریف میں ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے''الایم'' نامی سانپ کو مارنے کا حکم دیا ہے۔''ابن السکیت کہتے ہیں کہ اصل میں یہ لفظ ''ایم'' ہے۔چنانچہ بعد میں اس میں تخفیف کردی گئی جیسے''لین ولین وھین وھین''اس کی جمع''ایوم'' آتی ہے۔

الایل۔ (تشدید الیاء المکسورہ) بارہ سنگھا کو کہا جاتا ہے۔اس میں چند لغات ہیں۔بعض حضرات کے نزدیک''الایل'' فارسی میں ''گوزن'' پہاڑی بکرے کو کہتے ہیں۔اکثر یہ جنگلی گائے کے مشابہ ہے۔یہ جانور اتنا باحوصلہ ہوتا ہے کہ اگر اسے شکاری سے خوف محسوس ہو تو پہاڑ کی چوٹی سے بھی کود پڑتا ہے لیکن اس کے باوجود یہ زخمی نہیں ہوتا۔اس کے سینگ میں جتنی گرہیں ہوتی ہیں اس کی عمر بھی اتنے سال ہوتی ہے جب اسے پہاڑ ڈس لیتا ہے تو یہ''سرطان'' کیڑا کھا لینے کی وجہ سے ٹھیک ہوجاتا ہے۔بارہ سنگھا کی خصوصیت یہ ہے کہ مچھلی سے محبت والفت رکھتا ہے۔چنانچہ یہ مچھلی دیکھنے کے لئے کبھی کبھی دریا کے کنارے چلا جاتا ہے۔مچھلی بھی اسے دیکھ کر خشکی کے قریب پہنچ جاتی ہے۔مچھلی کے شکاری اس کی عادت کو پہچانتے ہیں۔اس لئے جب انہیں مچھلی کا شوق ہوتا ہے تو اسی بارہ سنگھا کی کھال پہن کر دریا کے کنارے بیٹھ جاتے ہیں اور مچھلی کا شکار کرلیتے ہیں۔یہ بارہ سنگھا سانپ کھانے کا عادی ہوتا ہے۔چنانچہ جہاں کہیں بھی اسے سانپ نظر آجائے یہ فوراً کھالیتا ہے۔چنانچہ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ سانپ بارہ سنگھا کو ڈس لیتا ہے تو اس کی آنکھ سے دوچھوٹے نقرہ کے برابر خون نکلتا ہے جس کی وجہ سے اس کی آنکھ میں انگلی کے برابر سوراخ بن جاتا ہے جس میں انگلی ڈالی جاسکتی ہے۔یہ خون زمین پر گر کر خشک ہونے کے بعد شمع کی مانند ہوجاتا ہے۔لوگ اس خون کو سانپ کے زہر سے بچنے کیلئے تریاق بناتے ہیں جسے تریاق حیوانی کہتے ہیں۔چنانچہ سب سے عمدہ تریاق زردرنگ کا ہوتا ہے۔

مرچ کے ٹوٹکے

تحریر:۔ حکیم سریندررائے (انڈیا)

کوئی چیز ہو اس میں نقائص کے ساتھ اوصاف اور فوائد بھی ہوتے ہیں ایک اچھی مانی جانے والی چیز بھی ناجائز طریقے سے استعمال کی ہوئی نقصان رساں اور بُری مانی جانے والی چیز جائز طریقے سے برتی ہوئی فائدہ بخش ہوتی ہے۔ مرچ بھی اس اصول سے باہر نہیں۔

کوئی روگ اور مرض ہو، اس کا پرہیز بتاتے وقت سُرخ مرچ کا نام سب سے پہلے بولا جاتا ہے مگر باوجود اس قدر بدنام ہونے کے بھی مرچ کھانے کا رجحان بڑھتا جارہا ہے۔ اگر کوئی آدمی جو مرچ کھانے کا عادی نہ ہو ان کی طرف چلا جائے تو مرچوں کے مارے ان کی جان پر آبنتی ہے۔ چونکہ اس کی کھپت بڑھ رہی ہے اس کی پیداوار بھی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اب ذرا خدا کی قدرت دیکھیے اس قدر بدنام ہونے کے باوجود اس میں گُن، اوصاف اور فائدے بھی کتنے ہیں۔

عجیب دوا:۔ بیج دور کی ہوئی سُرخ مرچ کا سفوف ایک تولہ، ریکٹی فائیڈ سپرٹ ۳۰ تولہ دونوں کو ملا کر شیشی میں ڈال کر شیشی کو مضبوطی سے بند کر دیں۔ ہر روز شیشی کو ہلا دیا کریں پندرہ روز کے بعد سپرٹ کو چھان کر رکھ چھوڑیں۔ فضلہ پھینک دیں۔ بس ٹیکھشن سر نامی دوا تیار ہوگئی جس کے اوصاف آگے دیئے جاتے ہیں۔

۱۔ مریض ہیضہ کو دس دس بوند ایک ایک چمچہ پانی میں ملا کر جب تک آرام نہ آئے تب تک آدھ آدھ گھنٹہ بعد پلائیں۔ ۹۹ فیصدی مجرب ہے۔

۲۔ جن لوگوں کو نیند ضرورت سے زیادہ آتی ہو ان کو پانچ پانچ بوند پانی میں ملا کر صبح وشام پلائیں۔

۳۔ بلغمی کھانسی میں مریض کو قدرے گرم پانی میں پانچ پانچ بوند ملا کر دن میں تین بار پلائیں۔ امرت سے کم نہیں۔

۴۔ بدہضمی، کمی بھوک میں پانچ پانچ دونوں وقت کھانا کھانے سے پہلے ایک ایک تولہ پانی میں ملا کر پئیں۔

۵۔ پانچ تولہ گرم پانی میں دس بوند ملا کر پلانے اپھارہ دُور ہو جاتا ہے۔

۶۔ مریض سنپسات کو اگر اونگھ ہو تو گرم پانی کے چمچہ میں تین تین بوند ملا کر دن میں چار دفعہ پلائیں۔

۷۔ مرگی، ہسٹریا اور پاگل پن کے دورے میں اور بے ہوشی میں اس کے چند قطرے ناک میں ٹپکانا فوراً ہوش میں لاتا ہے تیز مگر بے ضرر ہے۔ جب تمام ادویات بیکار ثابت ہوں اس غریب لال مرچ کو بھی مشاہدہ کریں۔

۸۔ دل کی حرکت دھیمی پڑ گئی ہو، نبض کمزور ہو، ہاتھ پاؤں سرد ہو رہے ہوں۔ ایسی حالت میں خواہ ہیضہ کی وجہ سے یا کسی اور مرض کے سبب سے ’’ٹیکھشن سار‘‘ پندرہ بوند ڈھائی تولہ پانی میں ملا کر پلائیں۔

اکسیر درد کان:۔ روغن کنجد یعنی تلوں کا تیل ۳ تولہ کو لوہے کی کڑچھی وغیرہ میں ڈال کر انگاروں پر رکھیں۔ جب تیل پکنے لگ جائے تو اس میں ایک سُرخ مرچ ڈال دیں۔ اور اس کے سیاہی مائل ہو جانے پر چھان کر شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ بوقت ضرورت روغن مذکور کو گرم کر کے چند قطرے کان میں ڈالیں درد فی الفور بند ہوگا۔

دانت کا درد:۔ اگر داڑھ میں بہت درد ہو رہا ہو اور کسی علاج سے بند نہ ہوں تو ایک اچھی پکی ہوئی لال مرچ لے کر اس کے اوپر کا ڈنٹھل اور اندر کے بیج نکال کر باقی رہے ہوئے حصے کو پانی کے ساتھ پیس کر کپڑے میں دبا کر رس نکال لینا چاہیے اس رس کو جس طرف کی داڑھ دکھتی ہوں اس طرف کے کان میں دو تین بوند ٹپکا دینے سے داڑھ کا درد فوراً دور ہو جاتا ہے۔ مرچ کا رس ٹپکانے سے کان میں تھوڑی دیر تک جلن ہوتی ہے۔ اگر یہ جلن پسند نہ ہو تو تھوڑی سی شکر پانی میں ڈال کر اس کی دو یا تین بوندیں کان میں ٹپکانے سے جلن رفع ہو جائے گی۔

آدھے سر کا درد:۔ سات عدد سرخ مرچ لے کر ان کو پکتے ہوئے گھی میں ڈال کر جلالیں۔ پیشانی اور کنپٹیوں پر اس تیل کی مالش کریں۔ نصف سر کے درد کے لئے اکسیر چیز ہے۔ کان میں درد ہو تو اس روغن کا ایک قطرہ ڈالنے سے درد کافور ہو جاتا ہے۔

گولی بخار:۔ سرخ مرچ اور کونین کو ہم وزن لے کر پانی میں کھرل کریں اور گولیاں بنالیں۔ بخار آنے سے ایک گھنٹہ پیشتر ایک دو گولی پانی میں کھلائیں۔ امید ہے بخار نہ ہوگا۔ ورنہ دوسری بار بھی اسی طرح دیں۔

دست مروڑ:۔ لال مرچ، ہینگ، کافور ہم وزن رکھ کر پیس کر ایک رتی گولیاں بنا کر کھالیں۔ دست مروڑ کی حالت میں ایک گولی سے تین گولیاں روزانہ کھانے سے شکایت دور ہو جاتی ہے۔

زہریلا ڈنک:۔ پانی کے ساتھ سرخ مرچ کو پیس کر بچھو کے کاٹے

ہوئے پر لگانے سے زہر دُور ہوجاتا ہے نیز باؤلے کتے کے کاٹے ہوئے مقوی کرنے سے آرام آجاتا ہے۔

لال مرچ اور ہیضہ: ۔ہیضے کی بیماری میں بھی یہ چیز حیرت انگیز آزمودہ ہے، ہیضے میں اس کو دینے کا طریقہ اس طرح ہے۔

لال مرچ کے بیج نکال کر اس کے چھلکوں کو خوب مہین پیس کر کپڑا چھان کر لینا چاہیے۔اس چورن کو شہد کے ساتھ گھوٹ کر دو دو رتی کی گولیاں بنا کر رکھ لینا چاہیے۔ ہیضے کے بیمار کو بغیر کسی بدرقہ کے ایک گولی ویسے ہی نگلنی چاہیے۔ جس بیمار کا جسم ٹھنڈا پڑ گیا ہو۔نبض کی حرکت ڈوبتی جارہی ہو۔ٹھہر ٹھہر چل رہا ہو اس کے جسم میں دس منٹ میں ٹھنڈا پسینہ بند ہوکر گرمی پیدا ہونے لگتی ہے۔اور نبض باقاعدہ چلنے لگتی ہے۔

ہیضہ کا شافی علاج: ۔افیون خالص نصف گرین، مرچ سرخ مرچ بیج ایک گرین، ہینگ دو گرین، لعاب گوند کیکر کی مدد سے ان سب کی گولیاں بنالیں۔ ہیضہ کے مریض کو اس وقت تک استعمال کرائیں جب کچھ اسہال ہو چکے ہوں۔ تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد دو تین بار ایسی ہی خوراک کھلاتے رہیں لیکن دن بھر میں مریض کو کوئی اور چیز استعمال نہ کرائی جائے۔

یہ نسخہ سو فیصدی مفید اور مجرب کہا جاتا ہے۔ ہیضہ ایک لب مریض کو جو ڈاکٹری علاج سے مایوس ہو چکا تھا اس کی پہلی خوراک نے صحت یاب کر دیا تھا۔ایسے ہی کئی مواقع پیش آئے جن میں تیز بہدف ثابت ہوئی ہے۔

آسان نسخہ: ۔ایک بوتل پانی میں ان بجھا چونا ملا کر خوب ہلا دیں۔اور رکھ دیں۔ جب چونا تہہ نشین ہوجائے تو پانی کو الگ کرکے دوسری بوتل میں ڈال دیں۔ ساتھ ہی پانچ تولہ باریک سرخ مرچ ڈال دیں جس میں سے بیج نکال دیئے گئے ہوں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد کپڑے سے اچھی طرح چھان کر رکھیں۔ مریض ہیضہ کو ایک ایک چمچہ یہ دوائی عرق پودینہ میں ملا کر آدھ آدھ گھنٹہ بعد پلائیں۔

مجرّبات مرچ سیاہ

اکسیر مرض پیٹ: ۔سیاہ مرچ ۲۰ تولہ چینی کے برتن میں ڈال کر اس پر نمک لاہوری پانچ تولہ باریک پیس کر ڈالیں اور اس پر پانچ تولے تیزاب گندھک اور ۲۰ تولہ لیموں کا عرق ڈال کر چینی کے دوسرے پیالے سے ڈھانپ کر رکھ دیں۔ جب تمام پانی وغیرہ مرچوں کے اندر ہی جذب ہوجائے اور مرچیں بالکل خشک ہوجائیں تو شیشی میں سنبھال کر رکھیں۔

ترکیب استعمال: ۔کھانا کھانے کے بعد ۵ سے ۷ مرچیں کھایا کریں یہ کھائی ہوئی غذا کو بخوبی ہضم کردیتی ہے۔اور کھانے میں بے حد لذیز ہوتی ہے **دیگر فوائد:** ۔پیٹ کے درد، سُول، بھوک نہ لگنا وغیرہ شکایتوں میں بے حد مفید چیز ہے۔

دافع بادی: ۔غنچہ گلا آک تازہ دس تولے، نمک سیاہ ۵ تولہ، تینوں اجزاء باریک پیس کر بمقدار جنگلی بیر گولیاں بنالیں یہ دوا تیار ہے۔

فوائد: ۔ہر قسم کے قبض، درد باد گولہ، بادی سُول، بدہضمی اور دیگر امراض پیٹ کے لیے تیر بہدف دوا ہے۔ایک سے چار گولی تک ہمراہ آب تازہ دیں۔ جن لوگوں کو قبض اور بادی شکم کی دوامی کی شکایت ہو ان کو کھانا کھانے کے بعد ایک ایک گولی کھانا کھانے کے بعد کچھ عرصہ تک دینا بہت مفید اور مجرب ہے۔

علاج ہیضہ: ۔کالی مرچ ۲ تولہ، ہینگ ایک تولہ، کافور ایک تولہ، افیون ایک تولہ۔سب کوٹ کر آک کے پھول ۱۵ تولہ میں کھرل کرلیں۔اور گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر ہمراہ عرق پودینہ استعمال کریں۔مقدار خوراک ایک یا دو تولہ۔

علاج بذریعہ ہلدی

پیشاب کی زیادتی: ۔اگر کسی شخص کو پیشاب بار بار اور زیادہ مقدار میں آئے نیز پیشاب زیادہ لگے تو حکیم لوگ اس بیماری کو ذیابطیس کہتے ہیں۔اس مرض کو دور کرنے کے لئے یہ دوا ایک خاص الخاص چیز ہے۔

خوراک: ۔ایک خوراک ۶ ماشہ کی پانی سے دیں۔

نوٹ: ۔ذیابیطس کے مریض کو چینی سے پرہیز کرنا چاہیے۔ یہ اس کیلئے زہر ہے۔

ضعف بصارت: نظر کی کمزوری کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ از حد مفید ہے اگر تندرست احباب اس کو ہمیشہ استعمال کرتے رہیں تو تمام عمر کے لئے نظر ٹھیک رہے گی۔نسخہ مذکور درج ذیل ہے۔

ہلدی سالم ۲ تولہ، شورہ قلمی ۶ تولہ، دونوں کو خوب پیس کر غبار کی مانند بنا لیں۔بس دوا تیار ہے شیشی میں محفوظ کرکے رکھیں۔صبح وشام تین تین سلائی ڈالنا۔دھند، غبار، نظر کی کمزوری کے لئے جادو کا سا اثر رکھتا ہے۔آزما کر دیکھئے۔

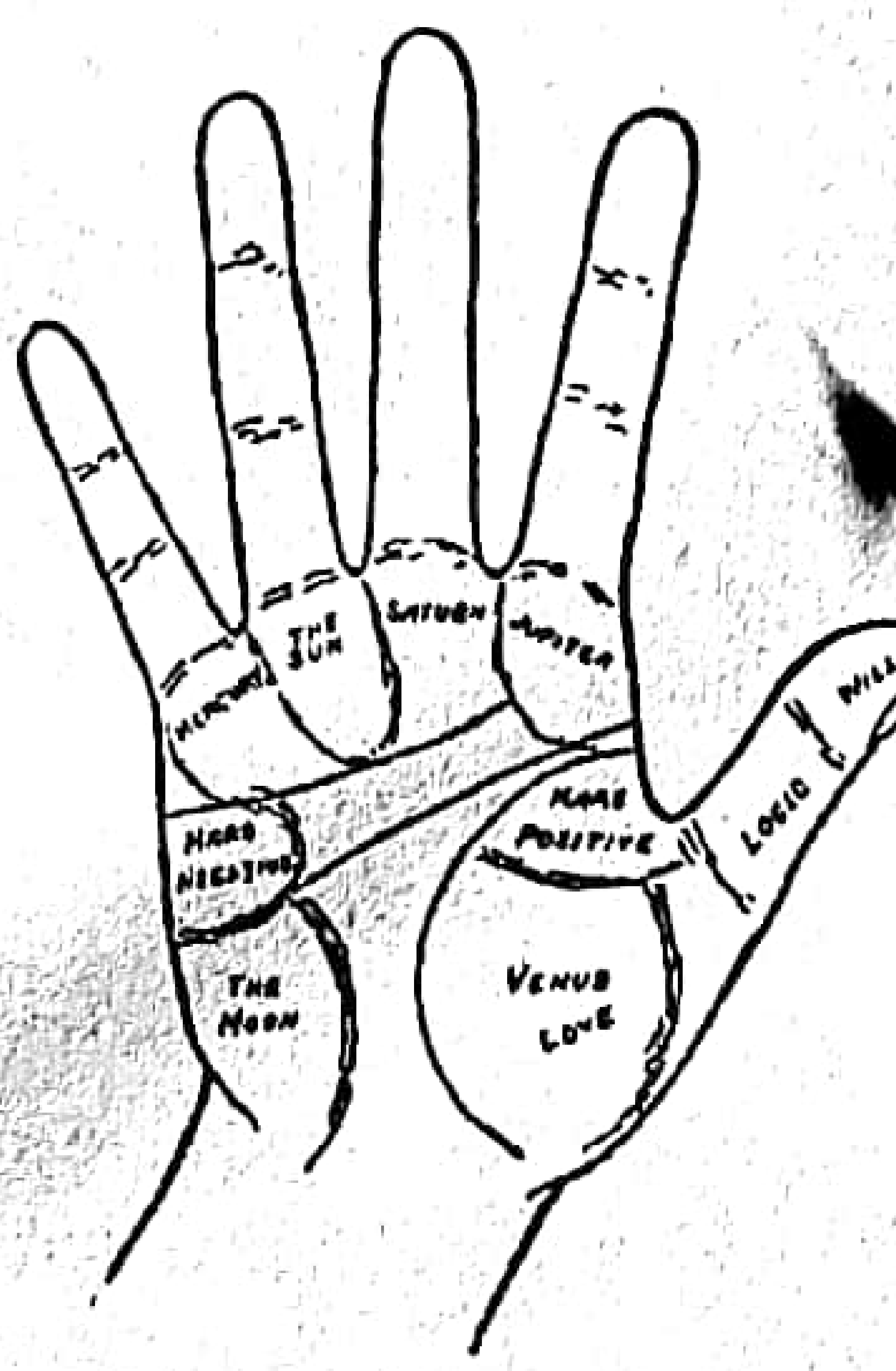
نظر کی کمزوری کا آسان نسخہ: ہلدی کو خوب اچھی طرح باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ رات کے وقت تین تین سلائی ڈالا کریں۔ کمزوری دور ہوگی۔

آنکھ کا زخم: اگر کسی وجہ سے آنکھ کا زخم ہوگیا ہو تو اس کیلئے ہلدی کی گرہ کو پانی کے چند قطرے ڈال کر پتھر پر گھسائیں اور سُرمچوں سے آنکھ میں لگائیں چند بار لگانے سے زخم دور ہوجاتا ہے۔

لاجواب ٹنکچر: ۔ہلدی کو آدھ پاؤ سیر سپرٹ میتھی لیٹڈ میں ملا کر شیشی میں ڈالیں۔اب اس کو مضبوط کارک لگا کر دھوپ میں رکھ دیں۔ دن میں دو تین بار زور سے ہلا دیا کریں۔ تین دن کے بعد چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔پس ہلدی کا لاجواب ٹنکچر تیار ہے۔

دست شناسی
امراض کی تشخیص

تحریر:۔ندیم اشرف (سمندری)



ہاتھ پر بڑی لکیروں کی اہمیت اوراس کے ساتھ دوسری لکیروں میں صحت کی لکیر سے بہت سے اہم امراض کے متعلق پتہ چلایا جاسکتا ہے۔تو پھر آیئے اب اس لکیر کا مقام وآغاز اوراختتام کے علاوہ اس پرنشانات کے متعلق مشاہدہ پیش کرتا ہوں۔

اس لکیر کے مقام وآغاز اورصحیح نشاندہی کے بارے میں جاننا اوراس کی پہچان کئے بغیر کسی بھی طرح کا مشاہدہ غلط فہمی میں مبتلا کرسکتا ہے۔اس مقام پراس کے علاوہ اوربھی خط عطارد کی جانب رواں دواں ہوتے ہیں۔ جن میں عیاشی کی لکیرقوس ایام اورکبھی شمس لکیر سے ایک واضح شاخ عطارد کے ابھار پرپہنچ جاتی ہے علاوہ ازیں قسمت کی لکیر سے بھی کبھی کسی ہاتھ پر ایک سالم اورواضح خط عطارد کے ابھار ہرپہنچ جاتا ہے۔صحت کی لکیر کا مقام آغاز کلائی کا وہ حصہ ہے جہاں زندگی کی لکیر گھوم کراختتام پذیرہوتی ہے۔ یہ لکیرزندگی کی لکیراورکلائی کی بالائی لکیر کے علاوہ زہرہ کے ابھار سے بھی نمودار ہوکر عطارد کے ابھار پرپہنچتی ہے علاوہ نیچے کہیں بھی اختتام پذیرہوتی دکھائی دیتی ہے یہ لکیرآغاز اوراختتام کے حوالہ سے اپنے اندرمختلف معنی رکھتی ہے۔

جب صحت کی لکیرکلائی کی لکیر سے جنہیں کلائی کے کنگن بھی کہتے ہیں وہاں سے ذرااوپر ہتھیلی کا وہ حصہ جہاں سے زندگی کی لکیر کے درمیان بھی واضح فاصلہ ہواورصحیح وسالم شکست وریخت کے بغیرہی ہتھیلی کی سطح عبور کرتی ہوئی عطارد کے ابھار پرپہنچ جائے توایسا انسان لمبی عمرپاتا ہے۔ اوروہ اپنی پیدائش سے لے کرآخری سانس تک خوشگوار زندگی بسرکرتا ہے۔اورچھوٹی موٹی بیماریوں کے علاوہ کسی بڑی صحت کی پریشانی کا شکار نہیں ہوتا کیونکہ صحت کاتعلق انسانی زندگی میں بڑااہم رول ادا کرتا ہے۔

اگرصحت کی لکیرزندگی کی لکیر سے شروع ہوکر عطارد کے ابھارتک چلی جائے توایسا انسان صحت کے حوالہ سے اچھی زندگی نہیں گزارتا گرچہ وہ لمبی عمرپاتا ہے لیکن وہ مختلف بیماریوں میں گھرا رہتا ہے اس کے علاوہ بدپرہیزی کیوجہ سے اکثرغشی کے دورے پڑتے ہیں۔

اس کے علاوہ یہ پیروں فقیروں اورتعویزگنڈوں کے چکر میں پڑجاتے ہیں اورخوب پیسہ ضائع کرتے ہیں۔لیکن جونہی تھوڑا سا آرام آتا ہے تو پھر بدپرہیزی کیوجہ بن جاتے ہیں۔

اگرصحت کی لکیرزہرہ کے ابھار سے نمودار ہوکرعطارد کے ابھار پرپہنچ جائے توایسا انسان ریح بادی جیسے امراض میں مبتلا رہتا ہے جس کی وجہ سے ذراسی بے احتیاطی ان کے لئے مصیبت کاباعث بن جاتی ہے۔

اس ابھار سے آغاز کی صورت میں یہ لکیرزندگی کی لکیر کوکاٹتی ہے جب بھی کوئی طاقتورلکیرکسی دوسری طاقتورلکیرکوکاٹتی ہے تواس کاردعمل بہت زیادہ سامنے آتا ہے اس طور پرانسان راہی ملک عدام ہوجاتا ہے اگرذراسی علامات اچھی نہ ہوں۔

(اس بارے میں ایک ضروری نوٹ)

اس لکیر کا ہاتھ پرنہ ہونا بھی اچھی علامات ہے جن ہاتھوں پرصحت کی لکیر موجود نہیں ہوتی وہ صحت کے حوالہ سے اچھی زندگی بسرکرتے ہیں۔لیکن جن ہاتھوں میں زہرہ کے ابھار سے لکیرنمودار ہوتی ہے وہ لوگ اچھے طریقے سے کھانا نہیں کھاتے جس کی وجہ سے نظام انہضام کا مسئلہ رہتا ہے۔

اگرصحت کی لکیرآغاز سے اختتام تک بال کی برابر باریک اوراوپری اوپری سے دکھائی دے اس صورت میں یہ لکیرہتھیلی پربہت کم دباؤڈال رہی ہوتی ہے ایسا انسان ہمیشہ چھوٹی موٹی بیماریوں کا شکار رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے اس کی طبیعت میں چڑاچڑاپن آجاتا ہے کام میں دل نہیں لگتا۔دراصل وہ نفسیاتی مریض بن جاتا ہے۔

اگرصحت کی لکیرآغاز سے اختتام تک مضبوط دوگہری محسوس ہوجیسے ہتھیلی پر خاصہ دباؤڈال رہی ہوتوایسا انسان صحت کے معاملہ میں بہت اچھی زندگی گزارتا ہے اورطویل عمرپاتا ہے۔اورایسا انسان اپنی صحت کی طرف خاص توجہ دیتا ہے۔اورکھانے پینے میں احتیاط سے کام لیتا ہے۔بس اس کی

درازعمری کا سبب ہوتا ہے۔
اگر صحت کی لکیر آغاز سے اختتام تک موج دریا کی طرح لہر پذیر نظر آئے تو ایسا انسان جگر کی کمزوری اور معدے کی تکلیف سے نبرد آزما رہتا ہے اور دوسرے لوگوں سے بات کرنا بھی کم کردیتا ہے اور یہ لوگ جگر کی بیماری کی وجہ سے زیادہ مرتے ہیں۔
جس کی وجہ سے یہ لوگ کوئی بڑا کام نہیں کرتے۔
اگر صحت کی لکیر دوشاخہ آغاز کے بعد صحیح وسالم عطارد کے ابھار پر پہنچ جائے تو ایسا انسان وہمی طبیعت کا مالک ہوتا ہے۔اور دوسروں پر معمولی باتوں پر شک کرتا ہے۔
ایسے لوگ ایک انجانے خوف کا شکار رہتے ہیں جس کی وجہ سے دوسرے لوگ بھی ان سے عاجز رہتے ہیں۔اور خود یہ لوگ بھی آرام سے نہیں رہتے۔
صحت کی لکیر سے نکلنے والی شاخیں بھی اپنے اندر اہم معنی رکھتی ہین۔اگر صحت کی لکیر اپنے آغاز سے اختتام تک صحیح وسالم ہو اور اس سے ایک یا دو شاخیں نکل کر صحیح وسالم شمس کے ابھار پر پہنچ جائیں تو ایسا انسان عمر کے جس حصے سے یہ شاخ نمودار ہوتی ہے عمر کے اس حصے میں کاروبار میں تبدیلی سے اچھا رزق کماتا ہے اور ایسا انسان اس حصہ میں اہم کامیابی حاصل کرتا ہے۔
اگر صحت کی لکیر آغاز سے اختتام تک چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم ہو تو ایسا انسان مسلسل ایک جیسی صحت کا مالک نہیں ہوتا۔عمر جس حصہ میں یہ لکیر سالم ہوتی ہے۔اس حصہ میں صحت کا معیار بلند رہتا ہے۔ اس کے برعکس عمر کی کمی اور معدے کی بیماریاں اور دوسرے اعصاب تکلیف میں رہتے ہیں۔صحت کی لکیر کو آغاز سے اختتام تک مختلف جگہ چھوٹے شاخ اور گہرے خطوط قطع کریں تو ایسا انسان عمر کے ہر حصہ میں جس مقام پر یہ خط کاٹتا ہے تو کسی بڑی نہیں چھوٹی بیماری کا ضرور سامنا کرنا پڑتا ہے۔صحت کی خرابی کیوجہ سے وہ اپنے دینوی اور دنیاوی امور خوش اسلوبی سے طے نہیں کرپاتا۔
صحت کی لکیر میں جزیرہ کا نشان آغاز سے اختتام تک جس جگہ بھی پایا جائے نحس علامت ہے۔اور ایسا انسان کسی موذی مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔انسان نیند میں ادھر ادھر چلنے لگتا ہے۔اور کسی صورت میں انہیں اپنی اس بیماری کا پتہ نہیں ہوتا جس کی وجہ سے یہ لوگ حادثہ کا شکار ہوجاتے ہیں۔صحت کی لکیر کے درمیان کراس یا چرفی کی علامت بھی مخصوص ہوتی ہے عمر کے جس حصہ میں کراس کا نشان ہو تو ایسا انسان کسی موذی مرض میں مبتلا رہتا ہے۔لیکن زندگی کو موت کا خطرہ نہیں رہتا۔صحت کی لکیر میں مکمل ستارے کا نشان بھی مخصوص علامت ہے اور ایسا انسان اولاد سے متعلق ہمیشہ بیماریوں کا شکار رہتا ہے۔اور حکیموں ڈاکٹروں سے مشورہ میں رہتا ہے۔اگر ستارہ کا نشان کسی عورت کے ہاتھ پر پایا تو رحم میں بیماریوں کی نشاندہی کرتا ہے۔یہ عورت کے دوران عمل بیماریوں کی پتہ دیتا ہے۔اگر صحت کی لکیر دماغ کی لکیر سے ٹکرا کر ختم ہوجائے تو ایسا انسان دماغی بیماری میں مبتلا رہتا ہے جس سے جگر میں اس کی نقص پایا جاتا ہے۔جس سے اس کے دماغ پر اندرونی بخارات شدت سے دباؤ پیدا کردیتے ہیں۔یہ علامات ڈپریشن کے مریضوں کے ہاتھ پر پائی جاتی ہے۔
اگر صحت کی لکیر دماغ کی لکیر سے ٹکرا کر ختم ہوجائے اور آخر میں ایک واضح اور سالم ستارہ کا نشان پایا جائے تو ایسا انسان اولاد سے محروم رہتا ہے۔اور ایسی علامات والی عورت بانجھ رہتی ہے۔یہ عورت کے پیدائشی بانجھ ہونے کی علامات نہیں ہے۔بلکہ دوران حمل کسی بیماری سے رحم میں تکلیف کا مسئلہ ہوآتا ہے اور حمل ضائع ہوجاتا ہے۔اگر صحت کی لکیر ہتھیلی کے درمیان میں ہی ایک واضح دوشاخہ کی صورت میں اختتام پذیر ہو اس حالت میں یہ لکیر آخر میں دماغی لکیر سے مل کر ایک واضح تکون کی صورت بنا لیتی ہے۔ایسا انسان مردم شناس اور علوم کی جانب مبذول ہوتا ہے۔
لاشعوری طور پر اسے عروج وقار کی تمنا چین سے جینے نہیں دیتی اور غیر شعوری طور پر وہ اس کام میں داغیا ہو جاتا ہے۔اور اس قدر جلدی سے وہ اس مقام کو حاصل کرلیتا ہے جو عام آدمی کے بس کی بات نہیں ہوتی۔جیسے غیر مرئی طاقت نے اسے اس مقام پر لا کھڑا کیا ہو۔
اگر صحت کی لکیر آغاز سے اختتام تک صحیح وسالم ہو مگر جو ہی عطارد کے ابھار پر پہنچے ایک واضح دوشاخہ میں بٹ جائے تو ایسا انسان عمر کے آخری حصہ میں آرام طلب ہوجاتا ہے۔
اور وہ ساری زندگی بڑی محنت ومشقت سے اور تندرستی سے گزارتا ہے۔مگر جونہی عمر آخری حصہ شروع ہوتا ہے۔چھوٹی موٹی بیماریاں اسے گھیر لیتی ہے۔لیکن اس حصہ میں وہ آرام کا عادی ہوجاتا ہے اور کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔اگر صحت کی لکیر چھوٹے چھوٹے جزیروں سے ترتیب پائی ہو اور ایسے محسوس ہو جیسے تسبیح کے دانے ہیں تو ایسا انسان ساری زندگی بیماریوں سے لڑتا رہتا ہے۔
اور اسے بیماریاں اندر اندر کھاجاتی ہے اگر ابتدائی دور میں اس کی طرف توجہ نہ دے تو تپ دق کا مرض لاحق ہوجاتا ہے مگر یہ مرض زیادہ جان لیوا ثابت نہیں ہوتا ایسی صورت میں اسے بہتر علاج معالجہ کروانا چاہیے تاکہ بیماری سے کم سے کم تکلیف اٹھائے۔
ہاتھ کی لکیروں کا نقشہ بنانا ہے:۔